تضاد کا بیج

THE SEED OF DISCREPANCY

آج رات، میں نے مختصر سا متن پڑھنے کو چُنا ہے، خدا وند کی مرضی ہوئی، تو وہ ہمیں اِسکا سیاق وسباق دیگا، مقدس متی 13 واں باب :24 تا30 ویں آیت ۔اور پھر میں ابھی کچھ ہی لمحات میں - میں 36 تا 40، کو بھی پڑھنا چاہتا ہوں ۔ اب مُقدس متی، 13 واں باب ، متی کے 13 ویں باب سے اور اُسکی 24 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں ۔کلام کے پڑھے جانے کو غور سے سنیں ۔ میرا کلام نا کام ہو جائے گا، مگر اُس کا نہیں ۔

اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے، کہا، کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا:

مگر لوگوں کے سوتے میں، اُسکا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا ، اور چلا گیا۔

پس جب پتیاں نکلیں، اور بالیں آئیں، تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دیئے۔

نوکروں نے آ کر گھر کے مالک سے کہا، اِے خداوند، کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے؟

اُس نے اُن سے کہا، یہ کسی دشمن کا کام ہے۔نوکروں نے اُس سے کہا، تو کیا تُو چاہتا ہے کہ......ہم جا کر اُن کو جمع کریں؟

اُس نے کہا، نہیں ؛ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں ،تم اُنکے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ کٹائی تک دونوں کو اِکھٹا بڑھنے دو: اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دُونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو، اور جلانے کیلیئے اُسکے گٹھے باندھ لو: اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو۔

(2) کیا آپ نے غور کیا، ’’پہلے کڑوے دانے اکٹھے کر لو، اور اُنکے گٹھے باندھ لو‘‘؟ اب ، اِسے پڑھتے ہوئے، میرے لیے کچھ نیا تھا جبکہ میں کٹالینا پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہوا، اُس رات دُعا کر رہا تھا۔ اور تب میں سوچ رہا تھا، کہ وہ کلام میں کہاں سے جمع کروں جس پر بول سکوں جو کہ آج رات

میں بیان کرنا چاہتا تھا؟

(3) اور میں نیچے گیا اور میں نے تضاد کا لفظ پایا، لہٰذا میں نے لغت لی اور لفظ تضاد کے معانی تلاش کیے۔ اور اِسکے معنی یہ ہیں ''مختلف ہونا'' یا - یا ''برعکس ہونا'' جیسا کہ ویب سٹر کہتا ہے، ''مختلف ہونا، کچھ فرق'' یا ''جو کچھ بھی پہلے سے ہے اُسکے برعکس ہونا۔'' اسلیئے میں نے، آج رات کا متن سوچا، اور میں اِسے تضاد کا بیج: کہونگا۔ اور بھروسہ رکھتا ہوں خداوند اپنے کلام کو برکت دیگا جیسے ہی ہم اِس تک رسائی حاصل کریں گے۔

(4) اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اُس نے اِسکی تشریح 36، اور - اور 43 ویں آیت میں کی ہے، کیسے یہ بیج پکا۔ اور جبکہ ہم اِس حوالہ پر ہیں، تو آئیں، اب 36 تا 43 ویں آیت کو بھی پڑھ لیں۔

اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر، گھر میں گیا: اور اُسکے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر، کہا، کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔

اُس نے جواب میں کہا، کہ اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے؛

اور کھیت دُنیا ہے ؛ اور اچھا بیج بادشاہی کے فرزند؛ اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں؛

جس دشمن نے اُن کو بویا وہ ابلیس ہے؛ اور کٹائی دُنیا کا آخر ہے؛ اور کاٹنے والے فرشتے ہیں۔

پس جیسے کڑوے دانے جمع کیے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں؛ ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا۔

ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا، اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں، اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے؛

اور اُن کو آگ کی بھٹی میں، ڈال دیں گے: وہاں رونا، اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔

اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔

جس کے کان ہوں......وہ سن لے۔

(5) یسُوع خود، اِس تمثیل کی تشریح کر رہا ہے، اسلیئے ہم جانتے ہیں کہ اِس تشریح کا کیا مطلب ہے۔ اور اب جیسے ہی ہم، اِس کے بیج بونے اور - اور کاٹنے کی طرف بڑھتے ہیں، تو اب وہ اُسکی تشریح

کرتا ہے۔اور تب میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسُوع یہ تمثیل اپنے ہی دنوں کے بارے میں دے رہا تھا، مگر اسکے معنی دُنیا کے اختتام کے تھے، یا، زمانے کے اختتام کے، جو کہ یہی زمانہ ہے۔اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ مختصر سا متن آج رات کیلیئے بڑا مناسب ہے کیونکہ ہم ان ہی دنوں میں رہ رہے ہیں، اسلیئے یسُوع نے یہاں واضح طور پر کہا کہ ''جمع کرنا اِس دُنیا کے اختتام پر ہوگا'' کہ جب خاتمہ ہوگا؛ گیہوں کا جمع کیا جانا، اور اِسطرح کڑوے دانوں کا جمع کیا جانا ہے تا کہ انکو جلایا جائے ،لیکن گیہوں کو باشاہی کے لیے جمع کیا جائے۔اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ اسی طرح ہے۔

(6) اور ایک دوسرا حوالہ بھی میری رہنمائی کرتا ہے کہ اِسی طرح ایمان رکھوں، میں نے یہ یہاں لکھ رکھا ہے، متی 24:24، جہاں بیج کے، بارے میں- میں کہا گیا ہے، بلکہ تضاد کے بیج کے بارے میں کہا گیا ہے۔یسُوع نے کہا وہ آپس میں اتنے ملتے جلتے ہونگے اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔تقریباً بالکل ایک جیسے۔

(7) اور ایک دوسری جگہ کلام میں یہ بھی لکھا ہے، کہ بارش راست اور ناراست دونوں پر ہوتی ہے۔

(8) مجھے وہ اپنا تجربہ یاد ہے جب کبھی میں پہلی بار پنتی کاسٹل لوگوں میں گیا تھا۔ میں مشواکا، انڈیانا میں تھا۔اور میں ایک بڑی کنونشن میں تھا، جیسا کہ آج اِس حال میں ہے، وہاں پر شمال اور جنوب ایک ساتھ جمع تھے۔کیونکہ اُن دنوں، تفریق کی وجہ سے، اُنہیں وہاں اکٹھا ہونا پڑتا تھا۔اور میں نے اس سے پہلے اُنکو کبھی نہیں سنا اور نہ ہی اِس سے پہلے اُنکو ملا تھا۔میں نے پہلی مرتبہ غیرزبانوں میں بولنا سنا تھا۔اور کنونشن کی، آخری قطار میں موجود تھا......اور میں اُنکا ممبر نہیں تھا، میں ایک جوان بپٹسٹ خادم تھا، اور میں سب سے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔اور مجھے یاد ہے کہ میں نے پہلی مرتبہ کسی کو غیر زبان بولتے سُنا ، حالانکہ میں کچھ نہیں جانتا تھا کہ یہ سب کیا-کیا ہے ۔اور تب دو اشخاص، خصوصاً، سامنے بیٹھے ہوئے تھے، ایک غیر زبان بولتا تھا اور پہلا شخص جو بولتا تھا دوسرا اُسکا ترجمہ کرتا تھا۔ٹھیک ہے، جیسے ہی میں نے یہ سُنا، تو میں نے اپنی بائبل کا مطالعہ کرنا شروع کردیا، تب میں نے یہاں پایا کہ یہ کلام کے مطابق ہے۔یہ تو بالکل کلام تھا، کہ رُوح القُدس یہ کریگا۔

(9) ٹھیک ہے، ایک دن کے بعد یہ......اُس رات میرے دل میں بڑی ہل چل تھی۔میں مکئی کے کھیت میں سویا ہوا تھا۔میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ ایک-ایک-ایک پلنگ لیتا، لہٰذا میرے

پاس صرف اتنے ہی پیسے تھے کہ گھر پہنچ جاتا، اور میرے پاس دو دن پرانے ، کچھ روٹی کے ٹکڑے، یا رول تھے، جو کہ، میرے ناشتے کیلیئے تھے۔ اور میں اُنکو کھانے کے لیے خوش تھا، مگر میرے پاس وہاں ادا کرنے کے لیے بھی پیسے نہ تھے۔ اِن دنوں 1933ء میں ، بڑی پریشانی تھی، لہٰذا یہ – یہ بڑا مشکل وقت جا رہا تھا۔ اور اسیلیئے میں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، میں...... میں اُنکے ساتھ کھانا کھانے نہیں جاونگا، بلکہ میں وہ چاہتا ہوں جو اُنہوں نے پایا۔ کیونکہ جو اُنہوں نے پایا تھا وہ میرے پاس نہیں تھا۔''

(10) لہٰذا میں اُس صبح وہاں تھا...... اُنہوں نے مجھے بلایا، ''اُنہوں نے کہا تمام خادم یہاں اُوپر پلیٹ فارم پر آ جائیں اور اپنی شناخت کروائیں، کہ آپ کون ہیں، اور آپ کہاں سے ہیں۔''

(11) ٹھیک ہے، میں – میں نے صرف اتنا کہا، ''مبشر، ولیم برنہم ، جیفرسن ویل،'' اور بیٹھ گیا۔ ٹھیک ہے، اُس وقت میں اُس پلیٹ فارم پر سب سے چھوٹا خادم تھا۔ اور دوسرے دن انہوں نے مجھے پلیٹ فارم پر منادی کرنے کیلیئے بلایا۔ اور جب میں بول چکا، تو، یہ ہمارا عظیم وقت تھا، اور پھر میں نے مختلف لوگوں سے ملنا شروع کیا جنہوں نے مجھے اپنے چرچ میں آنے کی دعوت دی۔ تب اِسکے بعد وہ......

(12) اسکے بعد، میں نے سوچا، کیوں نہ، ''اگر صرف میں اُن دو اہم آدمیوں سے مل سکوں جو کہ غیر زبانیں بول رہے اور ترجمہ کر رہے تھے!'' یہ بات میرے دل میں ہل چل مچا رہی تھی، میں اِسکے لیے بہت بے چین تھا۔ ٹھیک ہے، جیسا کہ میں آپکو پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ، یہ ایک چھوٹی سی نعمت جو آپکو ملتی ہے۔ آپ جانتے ہیں، بلاہٹ اور نعمتیں بے تبدیل ہیں، اور یہ آپ کی ساری زندگی میں آپ کیساتھ رہتیں ہیں، دیکھیں، اگر یہ خدا کی نعمتیں ہیں، تو آپ اِسی کیساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ اسیلیئے میرے ساتھ یہ ہمیشہ ہوتا رہا، جو لوگ میری پوری زندگی کو جانتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے، اگر میں سوچوں ...... میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا ہے، جسے رویا کہتے ہیں، میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا تھا۔ مگر میں نے سوچا، ''کاش میں اُن سے پھر کبھی بات کر سکوں!'' ٹھیک ہے، جو رُوح میں نے عمارت میں محسوس کیا تھا وہ واقعی ہی خدا کا رُوح تھا۔

(13) اسیلیئے میں – میں اُن میں سے ایک سے بات کرنے جا پہنچا، اور کچھ سوالات پوچھے، اور وہ واقعی ہی ایک حقیقی مسیحی تھا۔ اُسکے بارے میں کوئی شک نہ تھا، وہ شخص واقعی ہی ایماندار تھا۔ اور دوسرا آدمی، جب میں نے اُس سے بات چیت کی، اگر میں کبھی کسی ریاکار سے ملا ہوں، تو وہ اُن میں سے

ایک تھا۔ یہ آدمی دراصل ......اُسکی بیوی سنہری بالوں والی عورت تھی، اور اُس سے اُسکے بچے تھے......
مگر دو بچے اُسکے کالے بالوں والی عورت سے بھی تھے۔ اور میں نے سوچا،''اچھا، یہ کیا ہے؟ اور وہاں، میں-میں اُلجھن میں پڑ گیا۔ میں ایک بنیاد پرست ہوں؛ اسی لیے یہ ضرور کلام میں سے ہونا چاہیے، ورنہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اور یہاں وہ رُوح تھی، اور جتنا میں، حقیقت میں جانتا تھا، اُسکے مطابق کھڑا تھا؛ اور دوسرا آدمی بالکل ٹھیک نہیں تھا؛ اور جبکہ رُوح دونوں پر اُتری تھی۔ اب، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟'' اِس سے، میں بڑی اُلجھن میں پڑ گیا تھا۔

(14) دوسال بعد، میں اُس غار میں دُعا کر رہا تھا جہاں میں دُعا کرنے جاتا ہوں۔ اور ایک دوپہر وہ غار دھواں سے بھر گئی، اور میں باہر آیا، اور اپنی بائبل لکڑی پر رکھی، اور ہوا تیزی سے چلی اور عبرانیوں، 6 باب کھول دیا۔ جہاں لکھا ہے، کہ آخری دنوں میں یہ کیسے ہوگا، اگر ہم سچائی سے گمراہ ہو جائیں اور اپنے آپکو نیا بنانا چاہیں اور توبہ کرنا چاہیں، تو پھر گناہ کے لیے کوئی قربانی باقی نہیں رہی، اور کس طرح جھاڑیوں اور کانٹوں، کو رد کیا جانا ہے، اور آخر کار جلایا جانا ہے؛ مگر جس زمین پر بار بار بارش کا پانی پڑتا، اور ہموار کرتا ہے؛ مگر پھر بھی اُونٹ کٹارے اور کانٹے اُگتے ہیں تو یہ رد کیے جائیں گے، لیکن گیہوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ اچھا،''میں نے سوچا، یہ تو ہوا کا ایک جھونکا تھا جس نے یہ کھول دیا۔'' ٹھیک ہے، میں نے دوبارہ بائبل وہاں رکھ دی۔ اور میں نے سوچا،'' ٹھیک ہے، اب میں صرف یہ کرونگا......'' اور ہوا پھر آئی اور اِسکو کھول دیا۔ یہ تین مرتبہ ہوا۔ اور میں نے سوچا،''اچھا، اب، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔''

(15) اور تب میں اُٹھا، اور میں نے سوچا،'' خداوند نے کیوں، بائبل کو میرے پڑھنے کیلئے کھولا، میں...... جب میں نے پڑھا کہ، جہاں' کانٹے اور اونٹ کٹارے، جنکا رد کیا جانا، اور آخر کار جلایا جلانا ہے'؟'' میں نے سوچا،'' کیوں، خدا نے میرے لیے یہ کھولا ہے؟'' اور جیسے ہی میں نے دوسری طرف دیکھا......

(16) اب، یہ حقیقی رویائیں جو بغیر کسی رکاوٹ کے آتی ہیں۔ یہ صرف خدا ہی ہے۔ سمجھے؟ میں نے نگاہ کی اور میں نے دیکھا کہ زمین میرے سامنے گھوم رہی تھی، اور میں نے دیکھا کہ یہ ساری ایک ڈسک کی مانند ہوگئی۔ وہاں ایک سفید لباس والا آدمی، گیہوں بوتا ہوا چلا گیا۔ اور اُسکے زمین کی گولائی سے چلے جانے کے بعد؛ ایک اور آدمی نکل کر آیا، جو دیکھنے میں خوفناک تھا، وہ سیاہ لباس پہنے ہوئے

تھا، اور وہ کڑوے دانے بور ہا تھا۔ یہ دونوں اِکٹھے اُگے۔ اور جب یہ اُگے، تو یہ دونوں پیاسے تھے، کیونکہ بارش کی ضرورت تھی۔ اور ہر ایک ایسے لگ رہا تھا کہ اپنے چھوٹے سر کو جھکائے ہوئے، دُعا کرر ہا ہے، ''خداوند، بارش بھیج، بارش بھیج۔'' اور بڑے بادل آ گئے، اور بارش اُن دونوں پر برسی۔ جب یہ ہوا، تو چھوٹے گیہوں نے کودنا اور کہنا شروع کیا، ''خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو!'' اور اسطرح اُس چھوٹے جنگلی پودے نے بھی کیا، اور کہا، ''خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو!''

(17) اور پھر رویا کی تشریح کی جاتی ہے۔ بارش راست اور ناراست دونوں پر پڑتی ہے۔ عبادت میں ایک جیسا رُوح آ سکتا ہے، اور ہر کوئی اِس سے شادمان ہوسکتا ہے: ریاکار بھی، اور مسیحی بھی، اور وہ سب بھی جو اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ مگر یہ کیا ہے؟ وہ اپنے پھلوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ سمجھے؟ صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے پرکھا جا سکتا ہے۔

(18) پھر آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ اب یہ جنگلی جڑ، یا جنگلی گندم اور اناج کبھی کبھی حقیقی، اور گھریلو اناج کی شکل اختیار کرلیتا ہے، لہٰذا یہ اتنے ملتے جلتے ہونگے کہ برگزیدوں کو بھی دھوکا دے دیں گے۔ میں سوچتا ہوں کہ ہم ایسے ہی وقت کے دور میں رہ رہے ہیں، جبکہ ان باتوں کی منادی اور ان پر ہی گفتگو ہونی چاہیے۔

(19) اکتالیسویں آیت پر غور کریں، وہ دونوں اتنے قریب ہیں، اِن آخری دنوں میں بہت قریب ہیں جب تک اُس نے یہ نہیں کیا......اور کہا، وہ کسی کلیسیا پر بھروسہ نہیں کرسکتا کہ وہ انکو الگ الگ کریں، جیسے کہ میتھوڈسٹ یا بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل، انکو الگ الگ کریں، بلکہ اُس نے کہا، ''وہ انکو الگ کرنے کیلئے اپنے فرشتے بھیجتا ہے۔'' ایک فرشتہ الگ کرنے کیلئے آ رہا ہے، غلط اور ٹھیک کے درمیان میں علیحدگی۔ اور یہ کوئی اور نہیں کرسکتا سوائے خداوند کے فرشتہ کے۔ کیونکہ وہ ہی ایک واحد ہے جو بتانے جا رہا ہے کون غلط ہے اور کون ٹھیک ہے۔ خدا نے کہا وہ آخری دنوں میں اپنے فرشتوں کو بھیجے گا۔ پچھلے وقت کے فرشتوں کو نہیں، بلکہ آخری وقت کے فرشتوں کو، اور وہ انکو اکٹھا کریں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ اب فصل کا وقت آ رہا ہے۔ اب، ایک فرشتہ کا مطلب دراصل ''پیامبر'' ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں سات کلیسیاؤں کے سات فرشتے ہیں، اور اب......نہیں، بلکہ کلیسیائی ادوار کے ذریعے۔

(20) غور کریں اُس نے کس کو بیج بونے والا کہا، اور بیج کیا تھا۔ ایک بیج بونے والا، یعنی،

وہ ابنِ خدا تھا، جو بیج بوتا ہوا گیا۔ اور اُس کے پیچھے اُسکا ایک دشمن آیا، جو کہ ابلیس تھا، درست بیج بوئے جانے کے بعد، اُس نے تضاد کا بیج بویا۔ اب، دوستو، یہ ہر زمانہ میں ہوتا آیا ہے جب سے ہماری یہ دُنیا بنی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہر طرح سے ابتدا ہی سے، یہ چیز شروع ہو چکی تھی۔

(21) اب اُس نے کہا، ''خدا کا بیج، خدا کا کلام ہے۔'' یسُوع نے، یہ ایک خاص جگہ پر کہا، کہ ''کلام بیج ہے۔'' اور ہر بیج اپنی ہی قسم پیدا کریگا۔ اور اب اگر مسیحی، خدا کے فرزند ہیں، تو بادشاہی کے فرزند خدا کے بیج بن گئے، تو پھر اُنھیں ضرور ہی خدا کا کلام ہونا چاہیے، کیونکہ خدا کا کلام جس زمانے میں یہ رہ رہے ہیں ظاہر ہوا، جو کہ اِس زمانہ کے لیے موعودہ بیج ہے۔ خدا نے اپنا کلام ابتدا میں دیا، اور ہر زمانہ میں اُس کے پاس اُسکا بیج تھا، یہ وقت، اُسکے وعدوں کا ہے۔

(22) اب، جب نوح منظرِ عام پر آتا ہے، تو وہ خدا کا بیج، اور خدا کا کلام اُس زمانہ کے لیے تھا۔

(23) جب موسیٰ آیا، تو وہ نوح کے پیغام کیساتھ نہیں آسکتا تھا، کیونکہ یہ کام نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ وہ خدا کا بیج تھا لیکن اپنے زمانے کے لیے۔

(24) پھر جب مسیح آتا ہے، تو وہ نوح یا موسیٰ کے زمانے کے ساتھ نہیں آسکتا تھا؛ بلکہ یہ تو اُسکا زمانہ تھا، کہ کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی، اور وہ مسیحا ہوگا۔

(25) اب، ہم لوتھر کے زمانہ سے نکل چکے ہیں، ویسلی کا زمانہ (میتھوڈسٹ کا زمانہ)، اِن تمام زمانوں میں سے ہوتے ہوئے، اور پنتی کاسٹل کے زمانہ تک، اور ہر ایک زمانہ کو وعدہ کا کلام دیا گیا تھا۔ اور اُس زمانے کے لوگوں نے، اُس وعدہ کے کلام کو ظاہر کیا، جو اُس زمانے کا بیج تھا، یسُوع کے کہنے کے مطابق ٹھیک یہاں، ''وہ بادشاہی کے فرزند ہیں۔'' یہ ٹھیک ہے۔ کہ رُوح القدُس کا ظہور اُسکے بیٹوں کے ذریعے کام کر رہا ہے جو کہ اِس زمانے کے لیے بادشاہی کا بیج ہیں۔

(26) غور کریں، کڑوے دانے، دشمن، شیطان ہے، جس نے مخالفت، یا-یا تضاد کا بیج بویا، یہ خوفناک کام کرنے کا وہی ایک قصوروار تھا۔ شیطان نے ابتدا ہی سے اپنا بیج بویا، جب خدا نے اپنی پہلی فصل بنی نوع انسان کو زمین پر رکھا۔ بیشک، آدم، ابھی تک ٹھیک اور- اور غلط اور حقیقت کے علم کو نہیں جانتا تھا، اور وہ کبھی بھی اُس تک نہیں آیا تھا۔

(27) مگر ہمیں معلوم ہے، خدا اپنے بچوں کو اُنکے دفاع کیلئے کلام دیتا ہے۔ انکو...... ہمارے پاس خدا کے کلام سے بڑھ کر اور کوئی دفاع نہیں ہے۔ یہی ہمارا دفاع ہے۔ نہ کوئی بم، نہ کوئی پناہ گاہ، نہ

کوئی چھپنے کی جگہ، نہ ایری زونا یا کیلیفورنیا کی جگہ، یا جو کچھ بھی ہے؛ ہمارے پاس صرف ایک ہی دفاع ہے، اور وہ کلام ہے۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، جو کہ مسیح یسُوع ہے، اور وہی صرف ہماری پناہ ہے۔ اُس میں ہوتے ہوئے، ہم محفوظ ہیں۔

(28) کیا آپ یہ جانتے ہیں۔ کہ حقیقی ایماندار کا گناہ بھی حساب میں نہیں لایا جاتا؟ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے، گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔ سمجھے؟ اور یہ گنا بھی نہیں جاتا۔ کیوں، داؤد نے کہا، ''مبارک ہے وہ آدمی جس کے گناہ خدا حساب میں نہیں لاتا۔'' جب آپ مسیح میں ہیں، تو پھر آپ کے اندر گناہ کی خواہش نہیں ہوتی ہے۔ ''ہر عابد، جو ایک بار پاک ہو چکا ہے، پھر اُسکے اندر مزید گناہ کرنے کی نیت ہی نہیں ہوتی؛'' اور نہ ہی آپ اسکی تمنا کرتے ہیں۔ اب، آپ دُنیا کیلیئے، گناہ گار ہو سکتے ہیں؛ مگر، خدا کے لیے، نہیں، کیونکہ آپ مسیح میں ہیں۔ آپ کیسے گناہ گار ہو سکتے ہیں جبکہ آپ ایک بے گناہ میں ہیں، خدا صرف یسُوع کو دیکھتا ہے جس میں آپ ہیں؟

(29) اب یہ فصل کاٹنے کا وقت ہے۔ ابتدا میں، جب خدا نے اپنا بیج زمین پر بویا تو اُس نے اپنے گھرانے میں، اپنے بچوں کے دل میں بویا تھا، کہ وہ اُس کلام کو رکھیں، کیونکہ اُنکا صرف یہی دفاع تھا، کہ اُس کلام کو رکھیں! اور وہاں یہ دشمن اندر آیا اور اُس باڑ کو، تضاد کے بیج بونے کیساتھ توڑ دیا، جو کہ خدا کے کلام کے برعکس تھا۔ اگر یہ ابتدا ہی میں تضاد تھا، تو یہ اب بھی ہے۔ کوئی بھی چیز یا جو کچھ بھی خدا کے کلام میں ملایا جایگا، تو وہ تضاد کا بیج ہی ہوگا! مجھے پرواہ نہیں یہ کہاں سے آتا ہے، اگر یہ تنظیم سے آتا ہے، اگر یہ فوجی ذرائع سے آتا ہے، اگر یہ سیاسی قوت سے آتا ہے، اگر کوئی بھی چیز جو خدا کے کلام کے برعکس ہے، تو یہی تضاد کا بیج ہے۔

(30) جب ایک آدمی کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ انجیل کا مناد ہے، اور کہتا ہے کہ ''معجزات کے دن گذر چکے ہیں،'' یہی تو تضاد کا بیج ہے۔ جب ایک آدمی کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ ایک خادم، یا کسی ایک چرچ کا پاسٹر ہے، اور وہ یہ ایمان نہیں رکھتا کہ یسُوع مسیح ہر طرح سے یکساں ہے (ماسوائے جسمانی جسم)، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو یہی تضاد کا بیج ہے۔ جب وہ کہتا ہے ''معجزات اور رسالت کا زمانہ گزر چکا ہے،'' تو یہی تضاد کا بیج ہے۔ جب وہ کہتے ہیں، ''الٰہی شفاء جیسی کوئی چیز نہیں،'' تو یہی تضاد کا بیج ہے۔ اور دُنیا اِس سے بھری پڑی ہے۔ یہ ہجوم بن کر گیہوں کو دباتا ہے۔

(31) ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے تضاد کے بیج کی چھاپ لگانے والا ''ابلیس تھا،'' اور ہم جانتے ہیں،

جیسا پیدائش 1 میں تھا۔اور پھر ہم ،متی کی- کی کتاب،13 ویں باب میں بھی پاتے ہیں،یسُوع اب بھی ہراُس بات کو جواُسکے کلام کے خلاف ہے''ابلیس'' کی چھاپ کہتا ہے۔اور1956 میں،تضاد کی کچھ اس قدر افزائش ہوئی،اسلیئے اگر کوئی بھی بات جو خدا کے لکھے ہوئے کلام کے برعکس،یا کسی ذاتی تفسیر پر موقوف ہے تو یہ تضاد کا بیج ہے۔خدا اِسکی قدر نہیں کریگا۔وہ نہیں کرسکتا۔اِس میں ملاوٹ نہیں ہوگی۔یہ واقعی ہی نہیں ہوگی۔جس طرح کہ رائی کا دانہ؛کسی چیز سے مخلوط نہیں ہوتا،آپ اِسے مخلوط نہیں کرسکتے،اِسے تو حقیقی ہی ہونا ہے۔تضاد کا بیج!

(32)اب ہم دیکھتے ہیں،کہ جب خدا نے باغِ عدن میں اپنا بیج بویا تھا،اور ہمیں پتہ ہے کہ یہ ہابل کو لایا تھا۔مگر جب شیطان نے اپنا تضاد کا بیج بویا،تو یہ قائن کو لایا تھا۔ایک ایک راست باز کو لایا؛ اور ایک ایک ناراست کو لایا۔کیونکہ حوّا نے تضاد کا کلام سُنا،جو کہ خدا کے کلام کے برعکس تھا،اور تب سے گناہ کی گیند نے گھومنا شروع کیا،اور اب تک گھوم رہی ہے۔اور ہم اس چیز کو کبھی بھی الگ نہیں کر پائیں گے جب تک فرشتے آکر الگ نہ کریں،اور خدا اپنے بچوں کو بادشاہی کیلیئے لیگا،اور کڑوے دانوں کو جلانے کے لیے لیگا۔ان دو درختوں پر دھیان دیں۔

(33) کاش کے ہمارے پاس اِس مضمون کے لیے مزید وقت ہوتا،مگر اب ہم صرف اپنے نشان کی طرف چلتے ہیں،تاکہ اگلے کچھ منٹوں میں ہم بیماروں کے لیے دُعا کرسکیں۔

(34) غور کریں،انکے بیج اکٹھے بڑھے بالکل اسطرح جس طرح خدا نے یہاں کہا،اور اسی طرح متی،13 ویں باب میں بھی کہا،''انہیں اکٹھا بڑھنے دو،''اور آج رات یہی ہمارا عنوان بھی ہے۔اب، قائن نود کی سرزمین پر گیا،اپنے لیے ایک بیوی تلاش کی،اور شادی کی؛اور ہابل ذبح کیا گیا،اور خدا نے اُس کے عوض سیت دیا۔اور نسلوں نے،ٹھیک اور غلط کے درمیان عمل درآمد کرنا شروع کر دیا۔اب، ہم دھیان دیتے ہیں،کہ اُن میں سے ہر ایک،وقتاً فوقتاً اکٹھے ہوئے،اور خدا کو کچھ کرنا پڑا...... یہ اتنے بدکار ہو گئے تھے کہ خدا کو انھیں تباہ کرنا پڑا۔

(35) لیکن آخرکار جب تک یہ دونوں بیج نکل کر سامنے نہ آئے،یعنی خدا کا بیج اور تضاد کا بیج، جو کہ اپنے اپنے حقیقی سربراہ رکھتے تھے،اور وہ یسُوع مسیح اور یہوداہ اسکریوتی میں پیچاں تھے۔کیونکہ، یسُوع خدا کا بیج تھا،وہ خدا کی خلقت کا مبدا تھا،اور وہ خدا سے کم نہیں تھا۔اور یہوداہ اسکریوتی ہلاکت کا فرزند ہونے کیلیئے پیدا ہوا تھا،جہنم سے آیا،اور واپس جہنم میں گیا۔یسُوع مسیح ابنِ خدا تھا،خدا کا کلام

مجسم ہوا۔ یہوداہ اسکریوتی، ابلیس کا بیج تھا، جو تضاد کی شکل میں، دُنیا میں آیا، اور دھوکا دیا؛ جس طرح ابتدا میں، اُسکے قدیم باپ، قائن نے بھی کیا تھا۔

(36) یہوداہ صرف کلیسیا سے کھیلا۔ وہ واقعی ہی سنجیدہ نہیں تھا۔ دراصل وہ بے ایمان تھا؛ ورنہ وہ کبھی بھی یسُوع کو دھوکا نہ دیتا۔ لیکن، دیکھیں، اُس نے تضاد کا بیج بویا۔ وہ سوچتا تھا کہ وہ دُنیا، اور دولت سے دوستی قائم رکھ سکتا ہے، اور اسی طرح یسُوع سے بھی دوستی قائم رکھ سکتا ہے، مگر اِس سلسلہ میں کچھ بھی کرنے کے لیے وہ بہت دیر کر چکا تھا۔ لیکن جب موت کی گھڑی آئی، اور جب اُس نے یہ برائی کی، وہ حد بندی کی لکیر کو پار کر چکا تھا جو کہ آگے جانے یا پیچھے آنے کے درمیان تھی۔ جس راہ پر وہ گیا، اُسے اُسی راہ پر، ایک دھوکے باز ہوتے ہوئے جانا تھا۔ اُس نے تضاد کا بیج بویا، اُس نے کوشش کی کہ اُن دنوں کی بڑی تنظیموں، اور فریسیوں اور صدوقیوں کی حمایت حاصل کرے۔ اور سوچا کہ اپنے لیے دولت کما کر، وہ لوگوں کے درمیان مشہور ہو جائے۔ اور کیا انسان کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش، بہت سے لوگوں کے لیے تضاد کے بیج کا سبب نہ بنی! آئیں خدا کی حمایت حاصل کریں، نہ کہ انسان کی۔ مگر یہوداہ نے یہی کیا جب اُس کے اندر اِن تضادات نے سر اُٹھایا۔

(37) اور ہم جانتے ہیں کہ یسُوع کلام تھا، مُقدس یوحنا 1 نے، کہا، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' پس، کلام بیج ہے، تب یہ بیج مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

(38) مگر یہوداہ دشمن کا بیج اور تضاد تھا، وہ بھی مجسم ہوا اور ہمارے درمیان یہوداہ اسکریوتی کی شکل میں رہا۔ اُس کے پاس کبھی بھی سچا، اور حقیقی ایمان نہ تھا۔ اُس کے پاس جو تھا اُس نے سوچا یہی ایمان ہے۔ اور ایمان کی ایک اور قسم بھی ہے؛ جو کہ ایک بناوٹی ایمان ہے۔

(39) خدا کا حقیقی ایمان خدا پر ہی یقین کریگا، اور خدا کلام ہے، اور یہ اِس میں کبھی کچھ نہیں بڑھائیگا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم ایک لفظ بھی اِس میں بڑھاتے، یا ایک لفظ گھٹاتے ہیں، تو ہمارا حصہ اُس زندگی کی کتاب سے خارج کر دیا جائے گا، مکاشفہ 18:22 جو کہ آخری اختتامیہ باب ہے۔

(40) ابتدا کے آغاز ہی سے، بائبل کی پہلی کتاب ہی میں، خدا نے اُنہیں بتایا کہ اُسکا ایک لفظ بھی نہ توڑنا، ''ہر لفظ ضرور قائم رکھنا؛'' وہ ضرور اس کلام کے ساتھ جئیں۔ جب یسُوع، اِس کتاب کے وسط میں آیا، اور اپنے زمانہ میں کہا، اور اُس نے کہا، ''انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس

بات سے جو کہ - جو کہ خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' اور اِس مکاشفہ کے اختتامی زمانہ میں، ہمیں پہلے ہی سے بتا دیا گیا، کہ '' جو کوئی بھی اِس کتاب میں سے ایک لفظ بھی بڑھائے، یا ایک لفظ بھی گھٹائے، تو اُس کا حصہ کتابِ حیات سے نکال دیا جائے گا۔''

(41) اسلیئے اِس میں ذرا بھی ملاوٹ نہیں، بلکہ یہ ایک حقیقی، اور خالص خدا کا کلام ہے! یہ وہ خدا کے بیٹے، اور بیٹیاں ہیں، جو انسان کی خواہش سے پیدا نہیں ہوئے، یا ہاتھ ملانے کے وسیلہ سے، یا کسی بپتسمہ کی شکل کے وسیلہ سے؛ بلکہ خدا کے رُوح سے پیدا ہوئے، رُوح القدس کے وسیلہ سے، اور کلام اُنکے وسیلہ سے مجسم ہو رہا ہے۔ یہی تو خدا کا حقیقی بیج ہے!

(42) اور دشمن کلیسیا سے جڑ جاتا ہے اور بہت روایت پسند عقیدوں یا کچھ چیزوں میں بن جاتا ہے۔ لیکن یہ نہیں ...... اگر کوئی بھی چیز جو حقیقی سچے خدا کے کلام میں ملاوٹ کے ساتھ مداخلت کرے، یہی تو تضاد ہے۔

(43) اور ہم کیسے جانتے ہیں؟ ہم کہتے ہیں، '' ٹھیک ہے، اِنہیں، یا آپ کو اِس کی تشریح کرنے کا حق حاصل ہے؟'' نہیں، جناب! کسی آدمی کو خدا کے کلام کی تفسیر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ خدا آپ اپنا ترجمان ہے۔ اُس نے اِسکا وعدہ کیا، پھر وہ یہ کرتا ہے، یہی اِس کی ترجمانی ہے۔ جب اُس نے اُس کا وعدہ کیا ہے، تو پھر وہ اُسکو پورا بھی کرتا ہے، یہی اُس کی ترجمانی ہے۔ کوئی بھی بات جو خدا کے کلام کے برعکس ہے تضاد ہے! بالکل!

(44) اب، جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں، یہوداہ کے پاس حقیقی ایمان نہیں تھا۔ اُس کے پاس بناوٹی ایمان تھا۔ اُس کے پاس ایک - ایک ایمان تھا اور وہ سوچتا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ خدا کا بیٹا کیا ہوتا ہے۔ ورنہ اُس نے یہ نہ کیا ہوتا۔ اگر ایک آدمی جو خدا کے کلام کے سچا ہونے پر بھی سمجھوتہ کرے گا، تو اُس نے بناوٹی ایمان حاصل کیا ہوا ہے۔ حقیقی خدا کا خادم اُسکے کلام کے ساتھ ہی کھڑا رہیگا۔

(45) کچھ راتیں پہلے، اس شہر کے بڑے نامور اسکول سے، ایری زونا کا، ایک فلاں فلاں خادم، میرے پاس آیا، اور کہا، '' میں - میں کچھ باتوں میں آپکو درست کرنا چاہتا ہوں'' (میں نے کہا......) '' جب بھی آپ کو موقع ملے۔''

میں نے کہا، '' یہ ہی بہترین موقع ہے۔ میں چاہتا ہوں آئیں۔''

(46) اور لہٰذا وہ یہاں آیا، اُس نے کہا، مسٹر۔ برنہم، تم کوشش کر رہے ہو...... میں یقین کرتا ہوں کہ تم سنجیدہ اور دیانتدار ہو، مگر تم دُنیا میں رسُولی تعلیم متعارف کرانے کی کوشش کر رہے ہو۔'' اور کہا، ''رسُولی زمانہ رسولوں کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا۔''

(47) میں نے کہا، ''میرے بھائی، پہلی بات جو میں آپ سے پوچھنا پسند کرونگا، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کا ہر لفظ الہامی ہے؟''

اُس نے کہا، ''جی، جناب میں ایمان رکھتا ہوں۔''

(48) میں نے کہا، ''پھر، کیا آپ مجھے کلام میں دکھائیں گے کہ کہاں رسُولی دور ختم ہوا؟ اب، آپ مجھے دکھائیں یہ کہاں پر ہے، میں آپ کے ساتھ ایمان رکھونگا۔'' اور میں نے کہا، ''سلسلہ رسالت کے، ایک مصنف کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں، اور پنتی کوست کے دن جب رسُولی زمانہ متعارف ہوا تھا، تو اُنہوں نے کہا، 'اِے مردو اور بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟' اُس نے کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم رُوح القُدس انعام میں پاوٴ گے، یہ وعدہ تم تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔' اب کیسے، کلام اپنے ہی خلاف ہو سکتا ہے؟'' اُس آدمی نے کہا، ''میں ایک خوفناک سر درات میں ہوں۔'' میں نے کہا، ''میرا بھی یہی خیال ہے۔'' سمجھے؟

(49) اب آپ مجھے بتائیں، کیا خدا آج بھی بلا رہا ہے؟ اگر خدا آج بھی بلا رہا ہے، تو پھر رسُولی دور آج بھی موجود ہے۔ واقعی! جتنوں کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا، جب بھی بلایا، جب بھی بلائے گا، جتنوں کو وہ بلائے گا، تو پھر رسُولی زمانہ تب تک رہیگا، کیونکہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(50) اب، آج ہمیں معلوم ہے کہ یہ تضاد ہر زمانے میں بویا گیا۔ اگر ممکن ہوتا تو ہم اگلے دس یا پندرہ منٹوں میں، اِسے ختم کر لیتے، مگر ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ زمانوں میں سے گذرتے ہوئے...... ہم سب، ہم سب میں سے زیادہ تر بائبل پڑھتے ہیں۔ اور اس طرح جب یسُوع آیا، تو اُس نے مخالفت، اور تضاد پایا۔ وہ مجسم کلام تھا، وہ خدا کے کلام کی ترجمانی تھا، کیونکہ اُس نے کہا، ''نوشتوں میں سے تلاش کرو، کیونکہ تم سوچتے ہو کہ اُن میں ابدی زندگی ہے، اور وہ وہ ہیں جو کہ میری گواہی دیتے ہیں۔'' آپ یہاں ہیں۔ وہ -وہ خدا کے کلام کی ترجمانی تھا۔ اور خدا کا ہر بیٹا اور بیٹی جو

نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں وہ اِس زمانہ میں کلام کی ترجمانی کرتے ہیں۔ آپ لکھے ہوئے خطوط ہیں، تاکہ سب آدمی پڑھیں۔ جی ہاں۔

(51) غور کریں، اُس نے کہا،''یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں، کیونکہ تضاد کی تعلیم دیتے ہیں۔ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں، متضاد تعلیم دیتے ہیں، انسانی تعلیم، انسانی عقائید سکھاتے ہیں، کہ یہ خدا کا کلام ہے، جبکہ خدا کا کلام اس میں نہیں ہوتا ہے۔''

(52) دیکھیں، ہر زمانہ نے ایسی فصل پیدا کی، ہر زمانہ نے یہ کیا، اور ہمارا زمانہ بھی اِس سے بری نہیں ہے۔ ہمارے زمانے میں بھی ویسی ہی باتیں ہیں، اور اگر سب زمانوں کو اکٹھا کیا جائے تو یہ سب سے بڑا زمانہ ہے، کیونکہ دُنیا کی تواریخ کا اختتام ہے۔ زمین پر کبھی اتنا تضاد نہیں ہوا، جتنا کہ آج اِس سرزمین پر ہے۔ یہی تضاد دوسرے زمانوں میں اِنہیں سچے اور زندہ خدا سے کھینچ کر، بتوں میں لے گیا۔ آج بھی، یسُوع متی 24:24 میں کہتا ہے کہ یہ اتنا قریب ہوگا، اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔ یہ تضاد کے بارے میں بات ہے! اوہ، یہ بہت چالاک ہے۔ شیطان لوگوں کے درمیان ہے، اور جیسا کہ ایک مذہبی عالم، جیسا کہ علمِ الٰہیات کا ڈاکٹر، جو کہ کلام کو مکمل طور پر سکھا سکتا ہے۔ یسُوع نے اسی لیے کہا۔ مگر صرف اس پر غور کریں، وہ یہیں کہیں ہوگا۔ اور کہتا ہوگا''ٹھیک ہے، اب، یہ اِس وقت کے لیے نہیں ہے۔'' اوہ، جی ہاں، دیکھیں، یہ، اسی طرح ہے، کیونکہ خدا نے یہ کہا تھا۔

(53) دیکھیں اس نے کیا کیا۔ یہی تضاد نوح کے دنوں میں اُن پر خدا کا غضب لایا، جب خدا نے اپنا نبی بھیجا اور آگ کے شعلہ کی طرح منادی کی گئی، اور لوگوں کو توبہ کے لیے بلایا گیا، اور تضاد ڈوب گیا۔ تب شیطان نے کیا کیا؟ حام کے، پیچھے آیا، اور دوبارہ یہ بونا شروع کیا۔ یہ بالکل درست ہے۔

(54) پھر ایک عظیم نبی، موسیٰ آتا ہے، جو بنی اسرائیل کو باہر بیابان میں لایا۔ پھر کیا ہوا؟ موسیٰ، ایک عظیم خدا کا نبی، اُنکے پاس حتمی سچائی، اور ثابت کی گئی سچائی لایا۔ وہ خدا سے ملا۔ خدا نے ثابت کیا کہ وہ اُس سے ملا تھا۔ ان لوگوں کا پسِ منظر کیا تھا، وہ کاہن، اور اُنکے مذاہب، اُنکی رسوم، اُنکے دستور اور یہ سب کچھ اُنکے پاس تھا، مگر موسیٰ وہاں کلام کی ترجمانی کو ثابت کرنے کیلئے کھڑا تھا۔ اِسے مت بھولیں! موسیٰ خدا کے اپنے وعدے کی ترجمانی تھا۔ اُس نے کہا تھا وہ یہ کرے گا؛ وہ خدا کا ترجمان تھا۔

(55) کیا ہوا؟ مصر سے کلیسیا کا خروج شروع ہوگیا، کچھ ہی دنوں میں اپنے پاؤں پر کھڑی

ہوگئی،اور کیا ہوا؟ شیطان بھی اپنے تضاد کیساتھ ایک شخص میں آیا، دوسرے قائن میں، جو کہ بلعام تھا، اور اُس نے اُنکے درمیان تضاد بویا۔ ہم جانتے ہیں یہ درست ہے۔ وہ بلعام، بلعام کی تعلیم، کہ ''ہم سب ایک ہی ہیں، اُسی خدا کی خدمت کرتے ہیں جس کی تم کرتے ہو،'' بنیادی طور پر، وہ ٹھیک تھا، کیونکہ اُس نے ایک قربانی چڑھائی جو خدا کی پیشکش تھی؛ سات مینڈھے، اور سات بیل سات قربان گاہوں پر، اور اُسی خدا سے دُعا کی جس سے بالکل موسیٰ نے بیابان میں کی تھی، بالکل ایک جیسی۔ مگر وہ ایک جیسے نہیں تھے! یہ پیشتر عکس تھا جو ہمیں بتاتا ہے کہ کیا ہوگا۔ یہاں اُس شخص بلعام کے اندر، دوبارہ، قائن واضح طور پر۔ پر ظاہر ہوا۔ اور وہاں اُس شخص موسیٰ میں خدا عیاں ہوا، جو اپنے کلام کی ترجمانی انسان کے ذریعے کررہا تھا، اپنے آپکو، اور اپنے وعدوں کو، ایک انسان کے ذریعے ظاہر کررہا تھا۔ تب تضاد بھی اُٹھ کھڑا ہوا۔

(56) ایسا ہی یہوداہ کے وقت بھی ہوا، وہ اپنے تضاد کے ساتھ آیا۔

(57) اور، یاد رکھیں، یہ گناہ تھا جس پر وہ لوگ ایمان رکھتے تھے، کہ ''ہم سب ایک ہیں، ہم ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہیں، ہم سب کا ایک ہی کلیسیا سے تعلق ہونا چاہیے، ہمیں ایک جیسے لوگ ہونا چاہیے؛'' یہ وہ گناہ تھا جس کیلئے اسرائیل کو کبھی بھی معاف نہ کیا گیا! یسُوع نے، خود کہا، ''وہ سب مر گئے!''

(58) مگر اُن تین کے علاوہ، باقی سب مر گئے۔ وہ وہ لوگ تھے جو وعدہ کے ایمان کو پکڑے رہے۔ جب ڈرپوکوں نے کہا، ''ہم اس ملک کو نہیں لے سکتے ہیں، اور ہمارے لیے تو یہی کافی ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ؛ کالب اور یشوع نے لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، ''ہم اُسے حاصل کرنے سے بڑھ کر قابل ہیں، کیونکہ خدا نے ہمارے ساتھ اسکا وعدہ کیا ہے! مجھے پرواہ نہیں مخالفت کتنی ہے!''

(59) اور ہم اب بھی الٰہی شفاء، اور رُوح القُدس کے بپتسمہ کی منادی کرسکتے ہیں، اور خدا کی قوت اب بھی ہمیں دنیا کی چیزوں سے الگ کرتی ہے۔ خدا نے ایسا ہی کہا! رسُولی زمانہ کبھی ختم نہیں ہوا، اور نہ ہی ختم ہوگا، یہ جاری ہے۔

(60) لہٰذا، ہم یہاں وہی پرانے تضاد بونے والے کو پاتے ہیں۔ مگر یاد رکھیں، وہ گناہ کبھی بھی معاف نہیں کیا گیا۔ اب، بھائی، اگر وہ اُس وقت معاف نہیں کیا گیا، تو اب اِسکے بارے میں۔ میں کیا خیال ہے جبکہ تمام زمانوں کے حقیقی بیج اکٹھے ہو رہے ہیں؟

(61) غور کریں اُس بڑی بات پر جو بلعام نے کی، یہ بڑھتی گئی اور بڑھتی گئی، اور-اور آخر کار یسُوع، اور یہوداہ اسکریوتی تک آ گئی۔ یہ کیا تھا؟ یہوداہ اور یسُوع ٹھیک بالکل قائن اور ہابل کی ایک مثل تھے۔ چونکہ، قائن مذہبی تھا، لہٰذا یہوداہ بھی مذہبی تھا۔ قائن نے ایک مذبح بنایا، ایک قربانی گذرانی، اُس نے خدا کی عبادت کی، وہ ٹھیک ویسے ہی سنجیدہ تھا جیسے کوئی ایک دوسرا تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، اُسکے پاس کلام کا مکاشفہ نہیں تھا۔ اُس نے سوچا کہ آدم اور حوّا نے کچھ سیب کھائے یا کوئی پھل کھایا تھا۔ اور قائن......مگر ہابل، مکاشفہ کے ذریعے، جانتا تھا، کہ یہ غلط تھا: یہ وہ لہو تھا جو اُنکو باہر لے آیا، اسلیئے اُس نے برۂ قربان کیا۔ اور خدا نے اُسکی قربانی کی تصدیق کی کہ یہ درست تھی۔ تب قائن غصے سے بھر گیا اور اپنے بھائی کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اور اُس نے اپنے بھائی کو اُسی مذبح پر قتل کیا جس پر قربانی گذرانی گئی تھی، برۂ مذبح پر ذبح ہوا، لہٰذا یہوداہ اسکریوتی نے یسُوع کو خدا کے مذبح پر دھوکا دیا، اور اُسکو قتل کیا ٹھیک جیسے قائن نے ہابل کو قتل کیا۔ کیونکہ، قائن تضاد کا بیج تھا۔

(62) اور ایسا ہی بلعام تھا، کرائے کا نبی، ایک آدمی جسے بہتر معلوم ہونا چاہیے تھا۔ اور خدا نے اُسکو حیرت انگیز نشانوں، اور ایک گدھی کے ذریعے اجنبی زبانوں میں خبردار کیا، اور پھر بھی وہ اُسی طرح چلتا رہا۔ وہ ایک-ایک تضاد کا بیج بونے والا ہی پیدا ہوا تھا۔

(63) اور یسُوع نے یہ پیشینگوئی کی تھی کہ زمانہ کے اختتام پر بہت زیادہ تضاد ہوگا جو کبھی ہوسکتا تھا، لودیکیہ کی کلیسیا کا زمانہ، نیم گرم ہے، جس نے اُسکو کلیسیا سے باہر نکال دیا ہے، اور یہ تضاد کے علاوہ کیونکر کچھ اور ہوسکتا ہے! یقیناً، یہ ہے۔ اور اِس زمانہ میں اِس کی انتہا ہے۔

اور یہ قائن اور ہابل پھر کلوری پر موجود تھے۔

(64) اب غور کریں، جیسے ہی، بروقت یسُوع ان سے دُور، آسمان پر چلا گیا، اور رُوح القُدس کو واپس بھیجا۔ وہ بیج تھا، کلام کو زندگی دینے والا، جیسا کہ ہم نے کل رات سیکھا تھا۔ یہی وہ ایک ہے جو کلام کو جلاتا ہے۔ جلانے کا مطلب ہے "زندگی کو لانا"۔ حقیقی رُوح القُدس صرف زندگی کو لاتا ہے جو کہ کلام میں ہے۔ وہ کسی بنائے ہوئے عقیدے میں زندگی نہیں لائے گا، وہ نہیں کرسکتا، کیونکہ بنایا ہوا عقیدہ کچھ نہیں ہے۔ بلکہ وہ خدا کے کلام کی زندگی ہے، اسلیئے وہ خدا ہے۔ سمجھے؟ اور یہ اس انسان کو زندہ کرتی ہے۔

(65) اب دھیان دیں، جیسا کہ اُنہوں نے کیا۔ اور پھر، بائبل بھی کہتی ہے، اور-اور یوحنا بھی

اپنے بچوں سے بولا اور کہا، ''اِے چھوٹے بچو، تم مخالفِ مسیح کے بارے میں سُن چکے ہو جو دُنیا میں آنے والا تھا،'' اور کہا، ''جو کہ دُنیا میں ہے، اور نافرمان بچوں میں کام کر رہا ہے۔'' اب، وہ تیس سال سے ساتھ تھا جب سے رُوح القُدس کی آمد ہوئی۔ ہم پاتے ہیں، کہ جب رُوح القُدس آیا جو حقیقی بیج ہے، حقیقی زندگی دینے والا بیج، تب پھر یہاں دوبارہ تضاد کا بیج بھی آیا۔ اور غور کریں، یہ بڑھتا چلا گیا۔ یہ تھا......

(66) حقیقی کلام ثابت کیا گیا تھا، پرانے نبیوں نے خدا کے کلام کا سچا ہونا ثابت کیا جیسے وہ جاتے گئے۔ اگر کسی نے بھی نائسیا کونسل کو پڑھا ہو، یا پہلی نائسیا کونسل، اُنکی پندرہ دن کی ملاوٹی سیاست کو، جب وہ رومیوں کا گروہ وہاں گیا اور کلیسیا میں سے تنظیم بنانی چاہی۔ تو تب بھیڑ کی کھال اوڑھے، اور ساگ پات کھانے والے، نبی آئے، اور کلام کے لیے کھڑے ہوئے! مگر اِس سے کیا ہوا؟ یہ تو قائن کی طرح ہی ہونا تھا، یہ تو ہابل کی طرح ہونا تھا، ایک کو تو مرنا تھا۔ واقعی، یہ ہوا۔ اور کلام کا اثر رسُوخ لوگوں میں سے ختم ہو گیا، اور اُن سب نے ووٹ دیکر مذہبی عقیدوں کا تضاد ابتدائی کیتھولک کلیسیا سے لیا اور سچے کلام کو باہر نکال دیا۔ اُنہوں نے ایک پوپ بنالیا، اُنہوں نے ایک بشپ بنالیا، اُنہوں نے یہ، وہ، دوسری چیزیں بنالیں۔ اُنہوں نے پطرس کے اصل حقیقی مطلب کو نکال دیا، اور، مریم کے-- کے-- کے، اور-- اور باقی سب کے؛ بُت بنادیئے، اور کچھ نہیں مگر بے دین رسومات سے نام نہاد ایک مسیحی مذہب بنایا۔ یہ کیا تھا؟ تضاد کا بیج! اور منظّم ہونا، پہلی مرتبہ زمین پر، ایک کلیسیا کا، منظّم ہونا۔ یہ کیا تھا؟ یہ تضاد کا بیج تھا جو بونا شروع کیا گیا، کچھ بڑھانا، اور کچھ گھٹانا۔

(67) کیا کسی نے کبھی، بائبل میں سے سُنا ہے، کہ جمعہ کو گوشت نہیں کھانا چاہیے؟ کیا کسی نے کبھی، بائبل میں سے سُنا ہے، کہ غوطے کے بپتسمہ کی بجائے، چھڑکاؤ کا بپتسمہ لینا چاہیے؟ کیا کسی نے کبھی یہ باتیں سُنی ہیں، کہ ''سلام، اے مریم'' یا ایسی چیزیں؟ کیا، کسی نے کبھی بھی ایسی پروٹسٹنٹ کی گلی سڑی باتوں کو سُنا ہے؟ پیالہ کیتلی کو گندا نہیں کہہ سکتا۔ ٹھیک ہے! بیشک، تھوڑے کا مجرم پورے کا ہی مجرم ہے! کیا کسی نے سُنا ہے کہ خدا نے کبھی ایک تنظیم سے تعلق رکھا ہو؟ مجھے ایک بھی بار دکھائیں جب کبھی بھی کوئی ایک منظّم ہو گیا اور پھر کبھی زندہ رہا ہو۔ وہ فوراً مر گئے، اور دوبارہ نہیں اُٹھے! یہ وقت ہے کہ کچھ وقوع ہو، یہ خدا کے کام کرنے کا وقت ہے۔ اِس اثر ورسُوخ کو لوگوں کے درمیان سے ختم کر دیا گیا۔

(68) یہی کچھ آج کیا گیا ہے۔ یہ اثر ورسُوخ کو ختم کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اوہ، وہ جنونیوں کا

جُھنڈ ہے، اِس کے علاوہ وہ کچھ نہیں ہیں۔'' اور، یہ کیوں ہے، یہ تضاد ہے! کلام سے روبرُو ملیں اور دیکھیں یہ کیا ہے، دیکھیں خدا آپ اپنے کلام کی ترجمانی کرتا ہے۔ خدا اِس قابل ہے کہ ابرہام کے لیے ان پتھروں سے اُولاد پیدا کرے۔ آمین۔

(69) اُن ابتدائی مسیحیوں کے وسیلہ کلام ثابت کیا گیا تھا۔ کیسے خدا نے اُنکو سب چیزوں سے، اور بیماریوں سے چھڑایا، اور اُنکے پاس نبی تھے، اور وہ زبانوں میں بولے، ترجمہ کیا، اور پیغامات دیئے اور وہ ہر وقت بالکل سچے ثابت ہوئے۔ لیکن اُن سب کے سامنے کلام کی تصدیق کی گئی، مگر لوگوں نے ووٹ دیکر اسے باہر نکال دیا، اور ووٹ دیکر ایک تنظیم کو لائے۔ اور یہ تمام تنظیموں کی ماں تھی۔

(70) اب دونوں بیج مکمل پک چکے ہیں۔ وہ دوبارہ سے بیج بو رہے ہیں۔ یہ مر گیا تھا، لیکن لوتھر کے دنوں میں دوبارہ یہ پھول کھلا، جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ پہلے پیغام میں جو یہاں صبح ناشتہ پر دیا گیا تھا۔ یہ پھول لوتھر کے دنوں میں کھلا۔ اب اُنہوں نے کیا کیا؟ اِس عظیم شخص کے مرنے کے بعد، فوراً ہی اُنہوں نے ایک تنظیم بنالی۔

(71) اور یہی پھول۔ دوبارہ جان ویسلی کے دنوں میں بھی کھلا، جبکہ ان اینگلیکن نے، اپنے تمام ابدی تحفظ اور سب کچھ کو باندھ کر ایک جگہ جمع کیا جو کہ عالمگیریت ہے، اور کیا ہوا؟ اور سب چیزوں کو ختم کر دیا، پھر خدا نے ایک شخص کو کھڑا کیا جسکا نام جان ویسلی تھا۔ اور جیسے ہی وہ مرا، پھر کیا ہوا؟ ایسبری اور دوسرے وہ سب منظّم ہو گئے، اور اب آپ تمام اقسام کے میتھوڈسٹ پاتے ہیں۔ پھر ایک یا دوسرے کیساتھ، ایلکزینڈر کیمبل، جان سمتھ، اور باقی سب آئے۔

(72) آخر میں، پنتی کوست اِن سب کو برخاست کر کے، ان میں سے باہر نکل آئے، پھر کیا ہوا؟ وہ بہت اچھے چلے، تم کو کس نے روکا؟ تم واپس اُسی دلدل میں چلے گئے جہاں سے تم نکل کر آئے تھے، اُسی ڈھلان پر واپس چلے گئے، اور واپس تضاد میں گئے اور تنظیمیں بنالیں، اور کلام پر سمجھوتہ کر لیا۔ اور ہر وقت خدا کچھ تازہ بھیجے گا، لیکن تم اُسے قبول نہیں کر سکتے۔ یہ دوبارہ تضاد ہے! یہ ٹھیک ہے! دھیان دیں، اور، جیسا کہ میں نے اُس دن کہا تھا، کہ پہلے چھوٹا سا چھال اِس جڑ میں سے نکلا، پتوں میں گیا اور پھر پھندنی میں آیا، پھر واپس ڈنٹھل میں آیا، اور باہر نکلا۔ وہ گیہوں کا چھوٹا سا بھوسہ تقریباً یہ اناج ہی لگتا ہے، اور ہم یہی سوچتے تھے، لیکن جب آپ اِسے کھولتے ہیں، تو اُس میں کہیں بھی اناج نہیں ہے۔ یہ صرف دانے کی نشونما کی مدد کیلئے ہے، اور یہ بھی مر جاتا ہے، اور اِس میں سے زندگی نکل

جاتی ہے اور دانے میں چلی جاتی ہے۔ غور کریں، اسلیئے وہ کلیسیاوں کو کہتے ہیں جو بوتی گئیں......

(73) آج ہم نام نہاد کلیسیاوں کو پاتے ہیں، یہاں تک کہ ہمارے پنتی کاسٹل بھی، ہم باہر نکل گئے، ہم مطمئن نہ ہو سکے، ہم نے اپنے ہی جھنڈ بنا لیے۔ ہر چیز نکل کر آئی، ہمیں یہ کرنا پڑا، ہمیں وہ کرنا پڑا، ہمیں ایک دوسرا گروپ بنانا پڑا۔ اور کچھ ساتھی اُٹھے، اور کہا، ''وہ سفید بادل پر آرہا ہے۔'' ایک دوسرے نے کہا، ''ارے، وہ ایک سفید گھوڑے پر آرہا ہے۔'' ''ٹھیک ہے، ہم دو گروپ بنائیں گے۔'' دیکھیں، یہ کیا ہے؟ تضاد کو بونا! لیکن جب وہ آتا ہے، یہ جو کچھ بھی ہے، تو وہ خود اپنے کلام کی ترجمانی کرنے کیلیئے آئے گا۔ آئیں اُس وقت تک انتظار کریں۔ دیکھیں......اُس کے متعلق بات کررہے ہیں، جس وقت کے پیغام کو آپ قبول ہی نہیں کرتے۔ خدا کیا کررہا ہے ہمیشہ اسکی طرف اشارہ کریں، یا وہ کیا کر چکا ہے، اور اگر نظر انداز کررہے ہیں کہ وہ کیا کررہا ہے۔ تو یہی وہ طریقہ ہے جس سے ہم تضادات پاتے ہیں۔

(74) اب آج ہمیں اپنی کلیسیاوں پر دھیان دینا چاہیے، تمام-تمام کلیسیائیں ہواؤں کو بیج چکی ہیں، اور گرِدباد کو کاٹ رہی ہیں۔ ہماری وہ دُعائیہ عبادات نہیں رہیں، ہماری وہ عبادات نہیں رہیں جو ہم کیا کرتے تھے۔ کیا مسئلہ ہے؟ ہم نے ہر چیز پر سلاخیں لگادی ہیں۔ یہاں تک کہ ہماری پنتی کاسٹل کلیسیاوں کو، دیکھیں، بال کٹی ہوئی عورتوں سے بھری پڑی ہیں۔ اِسکی اجازت نہیں ہوا کرتی تھی۔ رنگے ہوئے چہرے، اور ناخن پالش، اور سب اقسام کی چیزیں؛ اور آدمیوں کو یہاں دیکھیں......رکیوں کی طرح اور اسی طرح؛ ڈیکنوں نے تین یا چار مرتبہ شادی کی ہوتی ہے؛ اور وغیرہ وغیرہ، اُف، یہ کیسا تضاد ہے! یہ نجاست ہے! وہ یہ کیسے کرتے ہیں؟ کیا خدا اپنی کلیسیا میں یہ چاہے گا، اُن کو یہ سب کرنے کے لیے کسی تنظیم میں ہی جانا پڑے گا۔ اسلیئے ہر کوئی اسکے بارے میں کچھ کہنے سے ڈرتا ہے، ورنہ وہ اسے ٹھوکر مار کر اپنی تنظیم میں سے نکال دیں گے۔ خدا، ہمیں ایسے آدمی دے جو کسی سے نہ جڑے ہوئے ہوں مگر خدا سے اور اُس کے کلام سے، جو اُسکے بارے میں سچ بتائیں۔ بالکل ہمیں اِس کی ضرورت ہے۔ ہم کیا کر چکے ہیں؟ تضاد بویا۔ ہم ہواؤں کو بو چکے ہیں، اور اب ہم گرِدباد کو کاٹ رہے ہیں۔

(75) دھیان دیں کہ اب وہ جلنے کے لیے آپس میں جمع ہو رہے ہیں۔ کیا آپ نے توجہ دی، یسُوع نے کہا، ''پہلے، اِنہیں جمع کرو، اِن کے گٹھے باندھو، اور پھر اِن گٹھوں کا ایک انبار لگاؤ، اور میں اِنکو

جلادونگا۔'' یہ چھوٹے گٹھے جومیتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن کہلاتے ہیں، یہ سب ورلڈ کونسل آف چرچزِ میں اکٹھے ہورہے ہیں۔ یہ کیا ہے؟''پہلے اُنکو اکٹھا کرو!''ہیلیلو یاہ! کیا آپ نے غور کیا، وہ کڑوے دانوں کو پہلے اکٹھا کرتا ہے، اُنکو گیہوں سے، الگ کرتا ہے،''انہیں ایک ساتھ اکٹھا کرتا ہے اور جلادیتا ہے۔''لوگوں کے درمیان تضاد بونے کی وجہ سے، یہ سب خدا کی عدالت سے جل گئے، یہ ہے وہ بات کہ......وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے، کلام کا انکار، اور صرف مذہبی دُستور کو تھامے رکھتے ہیں، اگر کوئی کسی عقیدے کو، خدا کے کلام میں جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔تو یہ کام نہیں کرے گا۔ یہ تضاد ہے۔

(76) میں آج چلاتا ہوں، جیسے کہ بہت عرصہ پہلے، عظیم نبی، عاموس چلایا تھا، جب وہ اُس شہر میں آیا، اور کہا،''میں نبی نہیں ہوں، نہ ہی نبی کا بیٹا۔لیکن جب شیر ببر گرجتا ہے تو کون نہ ڈرے گا!'' اُس نے کہا،''جب خدا بولتا ہے، تو کون نبوت نہ کرے گا۔'' اُس نے اُس پشت پر عدالت کی پیشگوئی کی، اور کہا کہ،''جس خدا کی خدمت کا تم دعویٰ کرتے ہو وہی تم کو نیست کردے گا۔''

(77) آپ، اِس کو ٹیپ پر رکھ دیں، اور آپ یاد رکھیں۔یہی خدا کہ......اب یہ لوگ جو بڑی فصل کی -کی مقدار میں ورلڈ کونسل آف چرچز میں جمع ہورہے ہیں، اور آپکو اِس میں شامل ہونے کے لیے جانا پڑے گا۔آپ اِس سے باہر نہیں رہ سکتے۔آپ کو شخصی طور پر، اِس میں سے باہر نکلنا پڑیگا، یا پھر آپ اِس میں جارہے ہیں۔کوئی درمیانی جگہ میں نہیں جارہے ہیں۔یہی حیوان کی چھاپ ہوگی۔کوئی آدمی خرید وفروخت نہیں کرسکتا، جب تک وہ اُسکی چھاپ نہ لے، یا تضاد نہ پالے۔اب، اِس سے الگ رہیں! اِس سے باہر نکلیں! بھاگ جائیں! اِس سے دُور رہیں! وہی خدا جسکی خدمت کا یہ دعویٰ کرتے ہیں ان کو نیست کردیگا۔کیا محبت کا عظیم خدا ایسا نہیں کرے گا......

اور کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، یسُوع نے دُعا کی کہ ہم سب ایک ہوں۔''

(78) تو پھر یسُوع نے یہ بھی کہا،''کیسے تم اکٹھے چل سکتے ہو، جب تک تم متفق نہ ہو، دو اکٹھے کیسے چل سکتے ہیں؟'' اُس نے کہا،''ایک،'' جیسے وہ اور باپ ایک ہیں۔اور باپ کلام تھا، اور یسُوع مجسم کلام تھا۔ وہ باپ کے ساتھ''ایک'' تھا، کیونکہ وہ خدا کے موعودہ کلام کا ظہور تھا۔اور ایسا ہی آج ہے، یا کسی دوسرے دن بھی۔جی، جناب۔خدا ایک ہے۔وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی ایک ہوں۔

(79) یہ کیسے ایک ہوسکتے ہیں، جبکہ ایک کنواری سے پیدائش کا انکار کرتا ہے، مگر، الٰہی شفاء کا

اقرار کرتا ہے،اور یہ، اور وہ،اسی طرح ان میں گڑ بڑ ہے؟ اُن میں سے کچھ تو خدا پر بھی ایمان نہیں رکھتے ہیں، کہ وہ خدا کا بیٹا تھا؛ بلکہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یوسف کا بیٹا تھا، جو کہ ابنِ خدا کہلایا۔ واقعی۔ یہ جڑواں بھائی لوتھرن اور زوانگلی یہی ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ تو بالکل ایک اچھا انسان تھا۔ کرسچن سائنس والوں نے کہا کہ وہ ایک نبی تھا،صرف ایک عام انسان، وہ الٰہی نہیں تھا۔ کیوں، اگر وہ الٰہی نہیں تھا،تو پھر وہ دُنیا کا سب سے بڑا دھوکے باز تھا جو کبھی ہوا ہو۔ وہ خدا تھا یا پھر کچھ بھی نہیں تھا۔ وہ الٰہی تھا! وہ الوہیت تھا، وہ خود، ابنِ خدا کی صورت میں، ہمارے درمیان مجسم ہوا۔ یقیناً، وہ یہی تھا۔

(80) اب ہم دیکھتے ہیں کہ تضاد اندر آ گیا۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ یہاں ہے،کوئی اِسکا انکار نہیں کرسکتا۔ اوہ، میرے خدایا! صرف دھیان دیں۔ وہ اس جھنڈ کو نیست کر دیگا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ آپ اِس پر دھیان دیں۔

(81) خدا نے اپنا بیج بویا۔ اب میں ختم کر رہا ہوں؛ کیونکہ دُعائیہ قطار کا وقت ہوگیا ہے۔ خدا نے اپنا بیج بویا، اور اُسکا بیج مسیح ہے۔ میں کچھ راتوں کے لیے اِس پر منادی کرنے جا رہا ہوں، جہاں خدا نے اپنا نام رکھنے کا ارادہ کیا ہے،خداوند کی مرضی ہوئی تو، ہوسکتا ہے کسی ایک ناشتہ پر جب میرے پاس مزید وقت ہوا۔ دیکھیں،صرف وہی ایک بچ نکلنے کا راستہ ہے۔صرف وہ ہی سچا جہاں پناہ ہے، وہی صرف سچا خدا ہے، اُس کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ ''میں خدا ہوں، میں واحد خدا ہوں،'' اُس نے کہا۔ یسُوع نے کہا، ''یہ حکم ہے: سُن اے، اسرائیل، میں خداوند تیرا خدا ہوں،صرف واحد خدا۔ میں ہی وہ ہوں۔تم دوسروں کی تلاش کیوں کرتے ہو؟ دوسرا آئے گا......مگر میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اورتم مجھے قبول نہیں کرتے۔لیکن ایک دوسرا جو اپنے ہی نام سے آئے گا، اور تم اُسے قبول کروگے۔'' اور یہ انہوں نے نائسیا میں کیا۔

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں ایک بپٹسٹ ہوں۔''

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں پنتی کاسٹل ہوں۔''

''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

''میں میتھوڈسٹ ہوں،'' یہی ایک دوسرا نام ہے۔

(82) لیکن جب ''یسُوع مسیح'' کا نام آتا ہے تو وہ اِس سے دُور بھاگ جاتے ہیں جتنا کہ وہ بھاگ سکتے ہیں، وہ اِس سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے، کیونکہ وہ کلام ہے اور کلام اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ دھیان دیں، صرف یہی بیج نکلنے کی راہ ہے! وہ شارون کا گلاب ہے، بائبل کہتی ہے وہ تھا۔ خدا کا ہر لقب (بائبل میں) یسُوع مسیح سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ الفا، اومیگا، ابتدا اور انتہا تھا؛ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ داؤد کی اصل اور نسل ہے، داؤد کی اصل اور نسل دونوں؛ صبح کا ستارہ، شارون کا گلاب، وادی کا گُلِ سوسن، الفا، اومیگا، باپ، بیٹا، رُوح القُدس، سب یسُوع مسیح میں ہیں! وہ یہواہ خدا کا بھر پور ظہور مجسم ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ وہ بالکل یہی تھا۔

(83) وہ شارون کا گلاب تھا۔ اُنہوں نے شارون کے گلاب کے ساتھ کیا کیا؟ اُنہوں نے اُسکو نچوڑا، پیسا، تا کہ اس میں سے عطر حاصل کریں۔ ایک خوبصورت گلاب کو مسلا ہی جانا تھا تا کہ اُس گلاب میں سے عطر حاصل کیا جائے۔ وہ ایک خوبصورت زندگی تھی، اُس جیسی زندگی کبھی بھی نہیں جی گئی، مگر اِسے کلوری پر کچلا جانا ہی تھا۔

(84) دیکھیں، اُنہوں نے - نے شارون کے گلاب کا مسح لیا اور ہارون پر ڈالا، اُسکو اُسی سے مسح کیا جانا تھا تا کہ وہ خدا کے پاک مقام کے سامنے، مُقدس پردے میں جا سکے۔ اُسے شارون کے گلاب ہی سے مسح کیا جانا تھا، تا کہ ہر سال رحم کے تخت پر چھڑکاو کرے۔ اور وہ مسح اُس پر ہونا ہی چاہیے تھا، ایک راحت انگیز خوشبو کے طور پر خداوند کے لیے، تب وہ برہّ کا لہو اسکے سامنے لاتا، اسکے بعد اس برےّ کے وسیلہ چھڑکاو کیا جاتا تھا۔ اور جو انار اور گھنٹیاں اُسکے لباس پر لگی ہوتی تھیں۔ وہ خاص انداز میں چلتا اور وہ بجتی تھیں، پاک، پاک، خداوند کے لیے پاک۔''

(85) دھیان دیں، وہ شارون کا گلاب ہے، تا کہ خاص راحت انگیز خوشبو کا مسح، اُسکے لوگوں پر ہو۔ آپ اُسکے سامنے کسی عقیدہ کیساتھ، اور کسی دوسری چیز کے ساتھ نہیں آسکتے، مگر شارون کے گلاب کے مسح کے ساتھ جو کلام ہے آسکتے ہیں۔ وہ وادی کا گُلِ سوسن بھی ہے۔

(86) اب، ہم افیون کیسے حاصل کرتے ہیں؟ جب آپ ایک گُلِ سوسن کو لیتے اور نچوڑتے ہیں، تب آپ افیون حاصل کرتے ہیں، آپ اِسی طرح افیون حاصل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اسے اپنی لیبارٹریوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ایک بے چین اور پریشان آدمی کو لیں، یا ایک عورت، جو یہ محسوس کرتی ہو کہ وہ پاگل ہو رہی ہے، وہ فرش پر دوڑتی اور چلاتی ہے، تو وہ ہسٹریا سے متاثر ہے، ایک ڈاکٹر

تھوڑی سے گُلِ سوسن کی افیون لے گا اور عورت کے، یا مرد کے، بازو میں یا کہیں کسی نس میں لگا دیگا اور وہ پُرسکون ہو جائیں گے۔ تھوڑی دیر کے لیے سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مگر جیسے ہی افیون کا اثر ختم ہوتا ہے، تو اُن کا حال، پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

(87) لیکن دوستو، میں آپ کو بتاؤنگا، یہ صرف اُس حقیقی افیون کی مثل ہے جو وادی کے گُلِ سوسن سے آتی ہے جسے میں جانتا ہوں۔ وہ وادی کا گُلِ سوسن ہے، وہ کلوری پر کچلا گیا۔ وہ ہماری خطاوں کی خاطر گھائل کیا گیا، اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی۔ اِس وجہ سے، وہ پھولوں میں سے کچلا جا رہا تھا، وہ ایک پھول تھا۔ وہ ایک عظیم ترین پھول تھا جو کبھی کھلا، یہ وادی کا گُلِ سوسن تھا، اور یہ عظیم شارون کا گلاب تھا۔ میں ایمان رکھتا ہوں، اب آج رات بھی وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہوا ہے، جس طرح، وہ اُس وقت بھی، دُنیا کے گناہ کو- کو دُور کرنے کیلیئے اور شفاء کو دُنیا میں واپس لانے کیلیئے لٹکا ہوا تھا۔ اور بائبل کہتی ہے کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(88) دوستو، جب خدا نے، موسیٰ کو بیابان میں کہا، کہ ایک- ایک پیتل کے سانپ کو اُوپر لٹکانا، جو کہ اُسکی ایک مثل تھی۔ اور پیتل ظاہر کرتا ہے کہ گناہ کا انصاف ہو چکا ہے، سانپ ظاہر کرتا ہے، بلکہ پیتل کا سانپ ظاہر کرتا ہے کہ ''گناہ کا انصاف پہلے ہی ہو چکا ہے۔'' جیسا کہ، پیتل ''الٰہی عدالت ہے،'' جس طرح کہ پیتل کے مذبح پر جہاں قربانی رکھی جاتی تھی۔ اور جیسا کہ ایلیاہ نے بھی اُوپر دیکھا اور اُس نے کہا آسمان پیتل کی طرح تھا، الٰہی عدالت ایک بے اعتقاد قوم پر کہ واپس خدا کی طرف پھرے۔ پیتل عدالت کو ظاہر کرتا ہے، الٰہی عدالت کو۔ اور سانپ ظاہر کرتا ہے کہ گناہ کا انصاف پہلے ہی ہو چکا ہے؛ اور یسُوع وہ پیتل کا سانپ تھا جو ہمارے لیے گناہ بن گیا، اور خدا کا انصاف اپنے اُوپر لے لیا۔ وہ ہماری خطاوں کی خاطر گھائل کیا گیا، ہمارے گناہ کی خاطر کچلا گیا، ہمارے امن کیلیئے اسے سزا دی گئی، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی۔

(89) اوہ، خدا نے آج رات، اپنا افیون کا صندوق، آپ کے لیے بھر رکھا ہے۔ مسیحی دوستو، آپ بیمار اور دُکھی ہیں۔ اوہ، آپ تھکے ہیں، یہ آپ کے لیے بہت مشکل ہے۔ آپ زیادہ دیر یہاں ٹھہر نہیں سکتے، آپ اِن جدید دنوں میں جن میں ہم رہ رہے ہیں سرکش ہو جائیں گے- ہو جائیں گے۔

(90) کیا آج رات آپ نے لائف لائن سُنا، کہ اُنہوں نے کیا کہا، کہ- کہ رُوس نے، 55 'میں کہا، کہ، وہ ''بالکل پوری دُنیا کو مکمل کنٹرول کر لینگے''؟ اِس سے پہلے کہ یہ ہو مسیح کی آمدِ ثانی لازم

ہے۔اسلیئے دوستو، یہ کتنا نزدیک ہے؟ اب یہ ٹھیک یہاں بہت قریب ہے۔

(91) کیا آج رات آپ پورے دل سے اِسکی تلاش نہیں کریں گے؟ وہ وادی کا گُلِ سوسن ہے، اور وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ آج رات یہاں اپنے لوگوں کے درمیان خود کو اُوپر اُٹھائے ہوئے ہے، ٹھیک جس طرح موسیٰ نے - نے گناہ کے نشان کو، انصاف کے لیے اُٹھایا تھا۔ اور نہ کہ یہ صرف گناہ کے لیے، بلکہ بیماری کے لیے بھی۔ یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ''جیسے موسیٰ نے پیتل کا سانپ اُونچے پر چڑھایا، ضرور ہے ویسے ہی ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔'' موسیٰ نے یہ کس لیے اُونچے پر چڑھایا؟ گناہ، بے اعتقادی، اور بیماری کے لیے۔ اسی طرح، یسُوع کو اُونچے پر چڑھایا گیا، گناہ، بے اعتقادی، اور بیماری کے لیے۔ وہ وہی کچھ تھا۔

(92) اب، آج رات، ہم اِن دنوں میں یہ بڑا تضاد پاتے ہیں، جبکہ یسُوع مسیح نے لوقا میں وعدہ کیا، کہ اِن دنوں میں...... خداوند کی آمد سے پیشتر، جیسے کہ صدوم کے دنوں میں تھا، اور ویسے ہی جب ابنِ آدم اپنے آپ کو ظاہر کرے گا، جس طرح ابنِ آدم نے وہاں اپنے آپکو ابرہام پر ظاہر کیا تھا؛ الوہیم، خدا، مجسم ہو کر لوگوں میں آ گیا، اور ابرہام کے ساتھ رہا، اور اُسے دکھایا، اُسے بتایا کہ سارہ کیا سوچ رہی تھی (اُس کے پیچھے بیٹھی ہوئی) خیمہ میں، اُس نے اُسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ مگر بتایا کہ وہ...... اور اُس کا نام لیکر بلایا، ''سارہ۔'' ''ابرہام،'' کیا اُسکا - اُسکا نام ابرام نہ تھا، جب اُس نے اُسکے ساتھ چلنا شروع کیا تھا، لیکن اب ابرہام تھا۔ نہ ہی ساری، S-a-r-a-i؛ بلکہ S-a-r-a-h سارہ، ''تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟''

اور اُس نے کہا، ''وہ آپ کے پیچھے خیمہ میں ہے۔''

(93) اور کہا، ''میں موسمِ بہار کے وقت تجھ سے ملنے آ رہا ہوں۔'' اور وہ ہنسی۔ اُس نے کہا، ''وہ کیوں ہنسی؟''

(94) اب، یسُوع نے کہا، ''پیشتر اِس بڑے تضاد کو اکٹھا کیا جائے اور جلا دیا جائے، ابنِ آدم اپنے آپکو ظاہر کرے گا ویسے ہی جیسے پہلے کیا تھا۔'' اور یہی...... یہ کیا ہے؟ یہ آپ کے سامنے، از سرِ نو، اُٹھایا جا رہا ہے، کہ یسُوع مسیح کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر آئیں اپنے سروں کو دُعا کے لیے جھکاتے ہیں۔

(95) پیارے خدا، ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ تیرا کلام ہمارے لیے اتنا - اتنا زیادہ خوراک

سے بھرا ہوا ہے، خداوند۔ ہم صرف اس سے محبت کرتے ہیں! خداوند، ہم اِس کے وسیلہ زندہ ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ہماری قابلیت کبھی بھی کافی نہیں ہے۔ ہم تو صرف تیری میز پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں، تیرے کلام کے چوگرد، اور برکتوں سے شادمان ہوتے ہیں، خداوند، جب ہم بھائیوں اور بہنوں کی طرح اکٹھے ہوتے ہیں، جو خدا کے بیٹے کے لہو سے خریدے گئے ہیں، جو تیرے لہو خریدے ہیں۔ اور ہم آج رات یہاں آتے ہیں، خداوند، ہم نے یہ راتیں بیماروں کے لیے دُعا کرنے کے لیے مخصوص کی ہیں۔ اور کلام کے مطابق، تو نے یہ کہا ہے ''کہ تیرے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی۔'' تو پھر دُعا کرنا اتنا ضروری نہیں (جتنا کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا)، تیرے مار کھانے سے ہم نے (فعل ماضی) شفاء پائی۔ اوہ، کیا ہی نجات کا دن ہے! کیا- کیا ہی وعدہ عمانوایل کے وسیلہ سے ہے! جو کہ یقیناً سچ ہے۔

(96) تو نے کہا، ''تھوڑی دیر بعد، دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھو گے، لیکن میں'' (''میں'' ذاتی اسم ہے) ''اِس دُنیا کے آخر تک، میں تمہارے ساتھ ہونگا، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔'' اور زمانہ کے اختتام پر، اور تو نے کہا، اِس سے پہلے کے یہ بڑا خاتمہ ہو، یہ ایسے ہی ہوگا، جیسے کہ صدوم میں آگ نازل ہوئی اور بُت پرستوں کو جلا دیا، اور ابنِ آدم کا مکاشفہ دوبارہ آئے گا جیسا کہ صدوم میں بھی آیا تھا۔ اے باپ، ہونے دے کہ یہ لوگ اِسے کھو نہ دیں۔

(97) اور میں دُعا کرتا ہوں، اے خدا، اگر کچھ ادھوری بات، (یا غلط کہا ہو، تو مجھے معاف کرنا)، جو چلتی جارہی ہے۔ خداوند، میں اِن سے محبت کرتا ہوں، میں- میں دُعا کرتا ہوں کہ یہ اِسے کھو نہ دیں۔ خداوند، آج کی رات کو ایک عظیم رات بنا۔ ایسا ہو کہ بیمار، دُکھی، اندھے، جو کوئی بھی یہاں ہے، اے خداوند، وہ آج رات شفاء پائے۔ ہونے دے کہ ہر گنہگار بچایا جائے۔ اگر یہ غیر ایماندار ہیں تو اِن کے دلوں کو اب ٹھیک کر، تاکہ یہ اِس وقت مسیح کو قبول کریں۔ اے باپ، یہ عطا فرما۔ یہ سب کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے۔ ہم اپنے آپ کو تیرے سُپرد کرتے ہیں، تاکہ تجھے اپنے درمیان دیکھیں۔

(98) اور تو نے، یوحنا 12:14 میں کہا، ''وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' ہم کیسے جانتے ہیں کہ تو نے اپنے آپکو لوگوں پر ظاہر کیا، کیونکہ تو وہ نبی تھا جس کے بارے میں موسیٰ نے کہا تھا کہ وہ اُٹھ کھڑا ہوگا۔ اُن کے پاس کئی سو سالوں سے نبی نہیں تھے، تضاد ہر طرف تھا، تو بھی خدا کا کلام پورا ہونا ہی تھا؛ اسلیئے کلام مجسم ہوا، اور اسی طرح تضاد نے بھی کیا۔ اور، باپ، آج رات ہم دوبارہ اِسے دیکھتے ہیں، تضاد ایک بڑے گٹھے کی شکل میں بندھ رہا ہے؛ اور ہم دیکھتے ہیں کہ

کلام بھی اِسی طرح سے آ رہا ہے ۔ باپ ، آج رات ہمیں برکت دے ۔ ہم اپنے آ پکو تیرے کلام کیساتھ ، تیرے حوالے کرتے ہیں ۔ جو بھی تو نے ہماری ضرورت کے لیے کرنا ہے ، خداوند ، ہمارے لیے کر ۔ یسُوع ' کے نام میں ۔ آمین ۔

(99)[ایک بہن غیر زبان بولتی ہے ۔ ٹیپ پر خالی جگہ ۔ ایڈیٹر ۔] ہم نہیں جانتے خدا نے کیا کہا ۔ ہوسکتا ہے وہ ہمیں کچھ بتانا چاہ رہا ہو ، اسلیئے کچھ لمحے کے لیے یقیناً باادب ہوں ۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے ۔ ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے ۔ ایڈیٹر ۔]

(100) آمین ۔ کیا آپ نے کبھی کلام پڑھا [ٹیپ پر خالی جگہ ہے ۔ ایڈیٹر ۔] جہاں پر دشمن آتا ہے ، اور وہ سب ایک جگہ پر اکٹھے تھے ، اور وہ...... دشمن ایک ایسی بڑی طاقت تھی ۔ اور خدا کا رُوح ایک آدمی پر اُترا ، اور اُسے بتایا ، اور اُس نے نبوت کی اور کہا ، کہ کہاں پر جا کر انتظار کرے ، اور اُنہوں نے اپنے دشمن کو نیست کر دیا ، یہاں وہ پھر سے آتا ہے ۔ یہی مقام ہے جہاں آپکے دشمن کو نیست کیا جائے ، دیکھیں ، خدا کا ہاتھ پکڑ لیں ۔ بیشک ، خدا کا ہاتھ مسیح ہے ، اسلیئے کلام کو ، آج رات اپنے دلوں میں لیں جبکہ ہم دُعائیہ قطار کو بلاتے ہیں ۔

(101) میں یقین کرتا ہوں کہ بلی نے دُعائیہ کارڈ دوبارہ دے دیئے ہیں ۔ B,B'S ، آئیں ہم B ، پچاسی کو لیتے ہیں ۔ کل ، گذشتہ رات ہم نے پندرہ لیے تھے ۔ ہم اکثر ایک رات میں پندرہ لینے کی کوشش کرتے ہیں ۔ اور اپنے کارڈ پکڑے رہیں ، اب ہم اُنہیں ، بلائیں گے ۔ پندرہ کے لیے کوشش کریں گے ۔ پچاسی ۔ B ، جس طرح برینہم ، آپ جانتے ہیں ۔ B ، پچاسی سے ایک سو تک ۔ اور ہم ...... آئیں دیکھیں ، کس کے پاس پچاسی ، B ہے ، آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں ۔ یقیناً آپ ہیں ...... اوہ ، ٹھیک ، پیچھے ہے ، پچاسی والا اُوپر آئے ۔

(102) اب ، میرا بیٹا...... اسلیئے شاید یہ یہاں کوئی اجنبی ہو ، جو نہ جانتا ہو کہ یہ کیسے ہوتا ہے ۔ میرا بیٹا ، یا کوئی اور یہاں پر آتا ؛ اگر وہ نہ آسکا ، تو بھائی بورڈرز ، یا کوئی اور ۔ کوئی ایک آدمی آئے گا ، اور اِن کارڈز کو لیگا ، اور لوگوں کے سامنے کھڑا ہو کر اِنکو آپس میں ملا دے گا ۔ اسطرح وہ آ پکو ایک کارڈ دیتا ہے ، وہ نہیں بتا سکتا کہ آ پکو پلیٹ فارم پر بلایا جائے گا یا نہیں ، وہ یہ نہیں جانتا ۔ اور نہ ہی میں جانتا ہوں ۔ میں رات کو آتا ہوں ، اور دس یا پندرہ ، کارڈز کو ، کہیں سے کھینچ لیتا ہوں ۔ اِن کیساتھ آ پکی شفاء کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔ آپ وہیں بیٹھے رہ سکتے ہیں ۔ دیکھیں ، گذشتہ رات ۔ کتنے کل رات یہاں تھے ،

اپنے ہاتھ دکھائیں؟ کیسے اِن ساری عبادات میں لوگوں نے شفاء حاصل کی تھی!

(103) اب، یہ پچاسی، چھیاسی، ستاسی، اٹھاسی، نواسی، نوے۔ ہم انہیں ابھی لیتے ہیں۔B، پچاسی، چھیاسی، ستاسی، اٹھاسی، نواسی، نوے۔ وہ ایک ہی تھا...... واقعی، ہمیں ضرورت ہے......اور اگر کوئی...... یہاں ایک دوسرا ہے، ہاں، وہ اِسے ٹھیک کر دیگا۔ اب نوے، نوے سے ایک سو تک۔ نوے، اکانوے، بانوے، تیرانوے، چورانوے، پچانوے، چھیانوے، ستانوے، اٹھانوے، ننانوے۔

(104) اگر آپ چل نہیں سکتے، اگر آپ...... میں ایک جوڑے کو دیکھتا ہوں، اب یہاں تین وئیل چیرز ہیں، بلکہ چار، میرا ایمان ہے کہ میں دیکھ سکتا ہوں۔ اگر آپ نے دُعائیہ کارڈ حاصل کیا ہے، جب-جب آپکا نمبر پکارا جاتا ہے، اور آپ چل نہیں سکتے، تو صرف اپنا ہاتھ بلند کریں، ہم اِسے چلا کر یہاں لے آئیں گے۔

(105) اور اگر آپ نے دُعائیہ کارڈ حاصل نہیں کیا، تو وہیں بیٹھے رہیں اور دُعا کریں، اور کہیں، ''خداوند یسُوع، آج رات مجھے شفاء ہونے-ہونے-ہونے دے۔'' کتنے یہاں ہیں جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں، اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ اوہ، میرے خدایا! ٹھیک ہے، آئیں صرف کہیں، میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ آواز بے ادبی کا مرتکب نہیں ہے۔ مگر ایک مرتبہ وہاں ایک خاتون تھی جس کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھا، ہم کہیں گے۔ وہ بھیڑ میں زبردستی گھس گئی، اُس نے کہا (اب ذرا غور سے سنیں)، ''اگر میں اُسکی پوشاک ہی کو چھولوں، تو میں شفاء پا جاونگی۔'' کتنے ہیں جو اِس واقعہ کو جانتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اور عورت نے کیا کیا؟ اُس نے اُسکو چھوا، اور چلی گئی اور بیٹھ گئی۔ اور یسُوع مڑا، وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ جانتا تھا کہ اُسکو کیا روگ تھا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ وہ جانتا تھا کہ اُسکو کیا پریشانی تھی، اسلیئے اُس نے اُسے بتایا کہ اُسکی کیا پریشانی تھی۔ اور اُس نے اپنے بدن میں محسوس کیا کہ خون بہنا رُک گیا تھا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ کیوں؟ کیونکہ اُس نے اُسکو چھوا تھا۔

(106) اب، آج رات یہاں کتنے مسیحی جانتے ہیں، کہ عبرانیوں کے مطابق، عبرانیوں کی کتاب کے مطابق، یسُوع اب ہمارا ایک سردار کاہن ہے، کیا ہم سردار کاہن کو اپنی کمزوری کے احساس میں چھو سکتے ہیں؟ کیا وہ ہے؟ ٹھیک ہے، اگر وہ وہی سردار کاہن ہے، اور وہی خدمت، سردار کاہن کی ہے، تو پھر وہ کیسے کام کرے گا؟ وہ وہی کام کریگا جو اُس نے پہلے کیے تھے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

وہ وہی کام کریگا جو اُس نے پہلے کیے تھے۔اگر آپ یہ ایمان رکھتے ہیں۔تو ٹھیک ہے۔ کتنے ایمان رکھتے ہیں، آپ اپنے ہاتھ بلند کریں، اور کہیں، ''میں واقعی ہی ایمان رکھتا ہوں''؟

(107) ٹھیک ہے، اِس سے پہلے یہ دُعائیہ قطار بنائیں، آئیں ایک دُعائیہ قطار وہاں بنائیں۔ میں جانتا ہوں وہ یہاں ہے۔ میں- میں- میں اُسکی حضوری محسوس کرتا ہوں، اور میں- میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں ہے۔ آئیں۔ کیا دُعائیہ قطار تیار ہے؟ میں وہاں سے بلانا چاہ رہا تھا۔ آپ صرف-صرف دُعا کریں، صرف اِس طرف دیکھیں اور دُعا کریں، صرف ایمان رکھیں۔

(108) ایک چھوٹی خاتون یہاں بیٹھی ہوئی ہیں اور سیدھی میری طرف دیکھ رہی ہیں، اُس سے اگلی چشمہ پہنے ہوئی ہیں۔ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کہ وہ وہاں اُس خاتون پر جنبش کر رہا ہے؟ یہاں دیکھیں۔ دیکھیں؟ وہ دل کی بیماری سے دُکھ اُٹھا رہی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو شفاء دےئے گا؟ اگر رکھتی ہیں تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ کیا یہی آپکی پریشانی تھی۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب اگر آپکی یہی پریشانی تھی، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں، آپ اسطرح ہاتھ اُٹھائیں۔ اب، آپ کے اندر یہ نہیں ہے۔ آپ کے ایمان نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔

(109) وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اوہ، یہاں تضاد ہے؛ مگر یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا یہ......اب آپ صرف دُعا کرتے رہیں، دیکھیں، تاکہ آپ جان سکیں، کہ آپ کو یہاں اُوپر نہیں ہونا ہے۔

(110) اب، یہ ایک خاتون ہے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، میں نے اِسے کبھی بھی زندگی میں نہیں دیکھا، یہ صرف ایک خاتون ہیں جو یہاں کھڑی ہیں، اور آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے، اور آپ نہیں جانتی تھی کہ آپ کو آیا بلایا جائیگا یا نہیں۔ کسی نے آپکو دُعائیہ کارڈ دیا، اور آپ- آپکا نمبر پکارا گیا، اسلیئے آپ یہاں آئی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ اور میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ جانوں کہ آپ کیا ہیں، آپ کون ہیں، آپ کہاں سے آئی ہیں، آپ کیا چاہتی ہیں، اِسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ میں صرف ایک انسان ہوں، آپ ایک خاتون ہیں، یہ ٹھیک ہے۔ اسطرح کی ایک تصویر ہمیں بائبل میں بھی ملتی ہے، مُقدس یوحنا، 4 باب میں۔

(111) اب آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، پھر، کچھ دیر پہلے، آپ نے کیا کیا؟'' دیکھیں، یہ صرف چھوٹے سے کچھاؤ میں آ گیا۔ دیکھیں، میں نہیں جانتا۔ اُسے ایسا کرنا ہے۔ مگر میں نہیں جانتا۔

وہ خاتون وہاں کیسی تھی؟ میں نے اِس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ وہ میرے لیے بالکل ایک اجنبی ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ وہ یہی ایک خاتون تھی۔ وہ کونسا شخص تھا جو ابھی سامعین میں سے شفاء یاب ہوا تھا؟ کیا آپ...... جی ہاں۔ ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ اگر یہ درست ہے، تو آپ اپنے ہاتھ کو اسطرح ہلائیں۔ سمجھے؟ میں نے اِس خاتون کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ مگر وہ یہاں بیٹھی، یقین کر رہی تھی۔ اب، اس نے کسی چیز کو چھوا، کیا اُس نے نہیں چھوا؟ مجھے چھونے سے کچھ نہیں ہوگا۔

(112) لیکن کیا اب آپ نہیں دیکھ سکتے کہ بائبل خدا کا کلام ہے؟ وہ کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ ہم رُوح القُدس کے مسکن بن جاتے ہیں جو کہ مسیح ہے۔ سمجھے؟ یہی حقیقی بیج ہے۔ تب حقیقی رُوح القُدس حقیقی کلام کے بیج میں آ جاتا ہے، نہ...... یہ صرف اُسکا کوئی حصہ نہیں لے گا (مگر، ابلیس ایسا کرتا ہے)، لیکن آپ کو سارے کا سارا کلام لینا ہے، دیکھیں، اُس کا ہر لفظ؛' کیونکہ، وہ آدھا خدا نہیں ہے، وہ پورا خدا ہے۔ سمجھے؟ اور یہی ہوتا ہے۔

(113) اب، یہاں ایک خاتون ہے، میں نے اُسکو کبھی نہیں دیکھا۔ ایک بار یسُوع بھی اسطرح کی خاتون کو ملا، ہوسکتا ہے ایسی حالت نہ ہو، میں نہیں جانتا۔ اور وہ کنویں پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُس- اُس کو سامریہ جانا تھا۔ اور ہم جانتے ہیں، کہ سامریہ پہاڑ کے نیچے کو ہے۔ اور- اور بلکہ، وہ یریحو جا رہا تھا، اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا تھا، اور وہ سوخار کے علاقے میں آیا۔ اور وہ کنویں پر بیٹھ گیا، اور اپنے شاگردوں کو کھانا لینے بھیجا۔

(114) کتنی اقسام کی نسلیں دُنیا کے اندر موجود ہیں؟ تین۔ حام، سم، اور یافت کے لوگ۔ ہم سب نوح سے آئے ہیں۔ اور اُس زمانے کی ساری دُنیا تباہ ہوگئی تھی۔ لوگوں کی تین نسلیں، حقیقی یہودی، غیر اقوام، اور سامری (جو کہ آدھے یہودی اور آدھے غیر قوم تھے)۔ اور دیکھیں، یہی تین، نسلیں جو پوری دُنیا میں ہیں۔

(115) خدا میں ہر چیز تین میں کامل ہوتی ہے۔ جس طرح یہ تین جن کی میں آج رات بات کر رہا تھا: تضاد کے تین مقام، کلام مجسم ہونے کے تین مقام، اور وغیرہ وغیرہ۔ سمجھے؟

(116) اور، اب اُس- اُس نے یہودیوں سے بات کی، اور فلپس کو بتایا، جب وہ نتن ایل کو لایا، کہ وہ کہاں تھا، اور کہا، "میں نے اِسے دیکھا جب وہ درخت کے نیچے تھا۔" اُسے بتایا...... جب اندریاس پطرس کو لایا، اُس نے کہا، "تیرا نام شمعون ہے، اور اب سے تو 'پطرس' پکارا جائے گا۔"

اور کہا،''تو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' سمجھے؟ اب، یہ سب یہودی تھے۔

(117) مگر یہاں وہ غیر قوم کے پاس آتا ہے......غیر قوم کے پاس نہیں بلکہ ایک سامری کے پاس۔

(118) اب غیر قوم کا وقت ہے۔اُس نے کبھی بھی یہ غیر اقوام میں نہیں کیا تھا۔کلام میں تلاش کریں۔کبھی نہیں۔مگر اُس نے ،لوقا22 میں، یہ وعدہ کیا کہ اپنی آمد سے پہلے یہ کرے گا۔

(119) لیکن وہ وہاں بیٹھ گیا،اور وہاں ایک آدھی یہودی اور آدھی غیر قوم،ایک خاتون آئی۔اور اُس نے عورت سے کہا،''خاتون، مجھے پانی پلا۔''

(120) عورت نے کہا،''کیوں، آپ کو تو، یہ نہیں مانگنا چاہیے۔ہم تو......علیحدہ کیے گئے لوگ ہیں۔آپ یہودی ہیں،اور-اور میں ایک سامری ہوں۔''

(121) اُس نے کہا،''لیکن اگر تو جانتی کہ جو تجھ سے باتیں کر رہا ہے وہ کون ہے،تو پھر تو مجھ سے پانی مانگتی۔'' وہ کیا کر رہا تھا؟ اُسکی رُوح سے رابطہ کر رہا تھا۔اور جیسے ہی اُس نے اُسکی پریشانی کو معلوم کر لیا کہ وہ کیا تھی،ٹھیک ہے،اُس نے اُس سے کہا اپنے شوہر کو بلا لا۔اُس نے کہا میں بے شوہر ہوں۔ اُس نے کہا،''یہ ٹھیک ہے،تو پانچ کر چکی ہے۔''

(122) اب، دیکھیں، جب فریسیوں نے اُس کو یہ کرتے دیکھا۔ٹھیک ہے، وہ تضاد ٹھیک کلام کے مابین ہے،اُنہوں کیا کیا؟ اُنہوں نے کہا،''یہ آدمی بعلزبول ہے،ایک نجومی ہے۔'' سمجھے؟

(123) اور یسُوع نے کہا،''جب رُوح القُدس آئے گا اور اس طرح کے کام کرے گا،تو جو کوئی بھی اس کے خلاف بولیگا،تو اُسکی کبھی معافی نہیں ہوگی۔'' یہی آپکا تضاد ہے۔سمجھے؟ لیکن اُس نے کہا وہ اُنہیں معاف کر دے گا کیونکہ تب تک رُوح القُدس نہیں آیا تھا؛ قربانی کا، برّہ ذبح نہیں ہوا تھا۔

(124) مگر تب اُس عورت نے ایسا نہیں سوچا۔عورت نے کہا،''جناب، آپ مجھے ایک نبی لگتے ہیں۔'' کئی سو سالوں سے اُنکے پاس کوئی نبی نہ تھا۔کہا، مجھے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔اب، ہم جانتے ہیں کہ مسیح، جو خرسُتس کہلاتا ہے،آنے والا ہے، جب وہ آتا ہے،تو وہ یہی کرے گا۔''

(125) ٹھیک ہے،اگر اُس نے یہی کیا،تو پھر وہ کل آج، یکساں ہے۔جیسا اُس نے اپنے آپ کو اُس وقت ظاہر کیا، کیا ویسا ہی وہ آج نہیں ہے؟ ایسا ہی ہونا چاہیے! اب، یہاں ایک خاتون اور ایک آدمی پھر ملتا ہے۔یہ عورت وہ نہیں، نہ ہی وہ آدمی میں ہوں۔لیکن وہ رُوح القُدس یہاں ہے،اور

اُس نے وعدہ کیا ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دنوں میں، جیسے کام اُس نے کیے ہم بھی ویسے ہی کام کریں گے۔

(126) اب، میں آپ کونہیں جانتا (اور آپ جانتی ہیں کہ یہ سچ ہے)، ہم بالکل اجنبی ہیں، اور آپ یہاں کھڑی ہیں۔ کچھ ہے...... یہ ہوسکتا ہے آپکے ساتھ کوئی مسئلہ ہو، نہیں بھی ہوسکتا، میں نہیں جانتا۔ اگر خداوند یسُوع، آپکی پریشانی مجھ پر ظاہر کردے، اپنے رُوح القدُس کے ذریعہ، تب آپ ایمان لائینگی کہ یہ ابنِ آدم ہی ہے، کوئی اور انسان نہیں؟ یہ تو ایک پتوار ہے، یہ ایک خیمہ ہے جس۔جس کو خدا استعمال کرتا ہے، وہ کوئی بھی ہو جسکو وہ چن لیتا ہے۔ وہ۔وہ یہ اپنے خودمختار فضل اور چناؤ سے کرتا ہے۔ اسلیئے، آپ صرف ایمان رکھیں۔ آپ رکھیں گی؟ [عورت کہتی ہے، ''آمین''۔ایڈیٹر۔]

(127) سامعین میں سے کتنے اِس پر ایمان رکھیں گے؟ ہم دونوں یہاں روشنی کے سامنے کھڑے ہیں، کہ ہم اپنی زندگی میں کبھی نہیں ملے، کوئی خیال نہیں کہ وہ عورت کون ہے، وہ کیا ہے، وہ کہاں سے آئی ہے، وہ کیا چاہتی ہے۔ میں نے اسکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، لیکن میں نے اپنی زندگی میں آج اسے یہاں بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔ لیکن، دیکھیں، میں یہاں آپکے لیے کیا کرنے کی کوشش کررہا ہوں: تاکہ اُس تضاد کو آپ سے دُور کروں، اور کلام پر ایمان رکھیں جب وہ ہمارے درمیان مجسم ہوتا ہے۔ کلام ہمارے بدنوں میں زندہ ہوجاتا ہے، یہ خدا کی حضوری کو ظاہر کرتا ہے۔

(128) وہ اِس لائق ہے جو وہ مانگ رہی ہے۔ اب وہ اِس کو یہ عطا کرے۔ وہ بے اولاد ہے، وہ ایک بچہ چاہتی ہے۔ وہ تقریباً چالیس سال کی ہے۔ یہ یقیناً ناممکن نہیں ہے۔

(129) اب یہاں وہ عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں، جو اپنی پوری زندگی میں بانجھ تھیں، اور اِسی طرح پلیٹ فارم پر آئیں، اور خداوند نے اُنکو صاحبِ اولاد کردیا۔ جو جانتے ہیں اُن میں سے کچھ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ میں نے ایک پیاری چھوٹی بچی کو بھی کسی دن، اتوار کو، اتوار کی، دوپہر، جانے سے پہلے اُٹھایا تھا؛ خداوند نے مجھے بتایا تھا، کہ اسکی ماں بانجھ تھی۔ اور وہ چھوٹی لڑکی، سب سے پیاری سی، کیا وہ یہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟ جی ہاں۔ وہ یہاں ہے، ٹھیک یہاں، نیچے بیٹھی ہوئی ہے۔ ماں بھی یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ چھوٹی لڑکی، خود یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ کیا اُسکو دیکھا؟ وہ خدا کے فرمُودہ کلام سے ہوئی تھی۔

(130) اب، کیا آپ اُس پر پورے دل سے ایمان رکھیں گی؟ کیا آپ اُس برکت پر ایمان

رکھتی ہیں جو آپ کے پاس ہے، یہ آپ اپنے اندر اب محسوس کرتی ہیں، کہ خدا جواب دے رہا ہے؟ اگر خدا مجھے بتا دے کہ آپکا نام کیا ہے، تا کہ آپ اپنے بچے کا نام رکھ سکیں، کیا آپ ایمان رکھیں گی؟ اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گی، تو پھر، مسز۔ تھامسن، آپ گھر جا سکتی ہیں اور اپنا بچہ پائیں۔

(131) کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ صرف ایمان رکھیں، شک نہ کریں، صرف خدا پر ایمان رکھیں۔ خدا خدا ہے۔

(132) جناب، آپ کیسے ہیں؟ میرا خیال ہے کہ ہم بھی، اجنبی ہیں۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، کہ میں نے اپنی زندگی میں آپکو تب دیکھا، جب آپ یہاں آ رہے تھے۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ بھائی شیکرا ین کے انکل، یا وہ...... مشیگین، بھائی مشیگین، گانے والے، کے پاس سے آ رہے تھے۔ تب میں نے آپکو دُعائیہ قطار میں جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ اب، آپ کیساتھ اجنبی ہونے کے ناطے، اور، یا آپ، اور میں، ہر طرح سے اجنبی ہیں۔ اب، اگر خداوند یسُوع مجھے بتا دے کے آپکو۔ کو کیا ہے، یا شاید آپ کیا چاہتے ہیں، چلیں یہ کہتے ہیں؛ آپکو بتا دے، جو مجھے بتایا ہے کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔ اب، وہ یہ آپ کو پہلے ہی دے چکا ہے۔ صرف اتنی ہی بات کافی ہے کہ آپ اِس پر ایمان رکھیں۔

(133) اب، کتنے یہ سمجھتے ہیں؟ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ ایمان رکھیں جو کچھ آپ نے مانگا ہے وہ مل چکا ہے! سمجھے؟

(134) اب، اب، اگر آپ یہاں کچھ چاہ رہے ہیں، اور وہ مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کی خواہش کیا ہے، آپ جانتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپکی خواہش کیا ہے، تو یہاں کچھ ہونا چاہیے جو یہ کر رہا ہے۔ اب، کلام کے مطابق، اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وہ اُنکے دل کے اندر کے خیالوں کو بھی جانتا تھا۔ کیا درست ہے؟ بالکل درست ہے۔

(135) آپ کے اندر شفاء پانے کی بہت بڑی خواہش ہے۔ ایک بات، آپ اعصابی کمزوری کی وجہ سے دُکھ اُٹھا رہے ہیں، حقیقی بے چینی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دوسری بات، آپکی کمر میں تکلیف ہے، اور کچھ عرصہ کمر کی حالت بہت بُری تھی، اور آپ نے اسکا آپریشن بھی کروایا تھا۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ دیکھیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور یہاں ایک دوسری بات یہ کہ، آپ دل کی گہرائی سے، چاہتے ہیں، کہ آپ رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کریں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہاں آ جائیں۔

(136) پیارے خدا، یسُوع مسیح کے نام میں، یہ شخص رُوح القُدس سے بھر جائے، پیشتر اِسکے کہ یہ اِس جگہ کو چھوڑے، یسُوع کے نام میں۔آمین۔

میرے بھائی، اب اِسے حاصل کریں۔فقط ایمان رکھیں، اور شک نہ کریں۔

(137) آپ کیسی ہیں؟ میرا، خیال ہے کہ، جہاں تک میں جانتا ہوں، کہ ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں۔اگر یہ ٹھیک بات ہے، تو، لوگ جان سکیں، اور وہ دیکھیں کہ ہم اجنبی ہیں اسلیئے صرف اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔میں نے دیدہ دانستہ، اِسے اپنی زندگی میں کبھی بھی نہیں دیکھا۔اور میرا خیال ہے کہ اِس نے بھی مجھے کبھی نہیں دیکھا، جب تک یہ سامعین میں سے باہر نہیں آئی۔کیونکہ آسمانی باپ جانتا ہے، اور اُسکا کلام یہاں رکھا ہوا ہے، کہ دیدہ دانستہ، میں نے اِس عورت کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ اسلیئے، میں نہیں جانتا کہ آپ یہاں کس لیے آئی ہیں، اور کوئی اندازہ نہیں کہ آپ کون ہیں، کیا ہیں، آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔میں آپ کو ایک بات بھی نہیں بتا سکتا۔

(138) صرف ایک بات، یہ صرف ایک نعمت ہے۔اگر میں کرسکتا......جیسا کہ آپ نے تھوڑی دیر پہلے مجھے بیان کرتے سُنا۔تھوڑا اچل کر آئیں، وہ کیا کہتا ہے سنیں: جو میں دیکھتا ہوں، میں وہی کہہ سکتا ہوں۔جو وہ نہیں کہتا، میں نہیں کہہ سکتا۔اگر میں اپنے آپ سے کہونگا، تو یہ غلط ہوگا۔سمجھے؟ یہ غلط ہی ہونا ہے۔اگر وہ یہ کہے گا، تو یہ بالکل درست ہوگا۔یہ کبھی نہیں ہوسکتا، یہ کبھی غلط نہیں ہوا۔یہ کبھی غلط نہیں ہوگا جب تک خدا ہے۔سمجھے؟ دیکھیں، کیونکہ خدا کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتا۔

(139) لیکن اگر خدا مجھے بتادے کہ آپ کیا چاہتی ہیں، آپکی خواہش کیا ہے، یا-یا آپ یہاں کس لیے آئی ہیں، آپ کچھ کر چکی ہیں، یا کچھ، کچھ بھی اسطرح کا، یا آپ کون ہیں، آپ کہاں سے آئی ہیں، یا جو کچھ بھی وہ مجھے بتانا چاہتا ہے، کیا آپ ایمان رکھیں گی؟ شکریہ۔

(140) ایک بات، آپکے پاؤں میں تکلیف ہے۔آپکے دونوں پاؤں آپکو تکلیف دیتے ہیں۔ [عورت کہتی ہے، ''ہاں''-ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک بات ہے۔اپنے ہاتھوں کو بلند کریں......آپکو زنانہ تکلیف ہے، خواتین کی بیماری۔[''ہاں۔''] اور آپکے دل میں ایک بہت بڑی خواہش ہے، کیونکہ آپ نے کسی کو کھو دیا ہے یا کچھ۔یہ ایک لڑکا ہے، اور آپکا لڑکا گھر چھوڑ کر، بھاگ گیا ہے، اور آپ چاہتی ہیں کہ میں دُعا کروں تاکہ وہ واپس آجائے۔[''ہاں۔'']

(141) آسمانی خدا، اسکا بچہ اسکو لوٹادے، اور شفاء دے۔رُوح القُدس اُس نوجوان کو آج

رات روڈ پر روک دے، اُسکو واپس اُسکی ماں کے پاس بھیج دے۔ یسُوع، کے نام میں۔ آمین۔

(142) فکرمت کریں۔ وہ جو جانتا ہے آپکے پاس اُسے واپس بھیجے گا۔ فقط اعتقاد رکھیں، اب شک مت کریں۔ فقط اپنے پورے دل سے، آپ ایمان رکھیں۔ آپ اعتقاد رکھیں، اور باقی سب خدا عطا کریگا۔

(143) اب، فقط اِن تین یا چار کو پرکھنا، یہ جو کچھ بھی تھا، دیکھیں، میں۔ میں چلتا ہی گیا جب تک کہ اِس نے مجھے اندھا نہ کر دیا۔ میں یہ بیان نہیں کر سکتا، اِس کو بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''آپکا مطلب ہے، فقط یہ اُس سے بھی بدحال ہے جو آپ نے پینتالیس منٹ باہر مزید منادی کی، آپ سوچتے ہیں؟'' جی، جناب۔ اگر یہ تین گھنٹوں تک بھی ہوتا ہے، تو یہ نا کافی ہوگا۔

(144) ایک عورت نے ہمارے خداوند یسُوع کی پوشاک کو چھوا تھا۔ اور یہ لوگ مجھے نہیں چھو رہے ہیں۔ کیوں، یہ عورت جو یہاں ہے، ذرا ادھر دیکھیں، وہ کر سکتی ہے...... [بھائی برنہم عورت سے کہتے ہیں، ''اپنے ہاتھ مجھ پر رکھیں، دیکھیں،'' -ایڈیٹر۔] عورت نے مجھے پوری طرح سے چھوا ہے، مگر کچھ بھی نہیں ہوا، میں صرف ایک انسان ہوں۔ لیکن اِسے اُسکو چھونا ہے۔ اور مجھ میں، ایک نعمت کے وسیلہ سے، فقط- فقط...... کام کرتا ہے، میں پورے طور پر ہٹ جاتا ہوں، میں صرف وہی کہتا ہوں جو دیکھتا ہوں۔ سمجھے؟ اور یہی سب کچھ ہے۔ دیکھیں، مجھے چھونے سے کچھ نہیں ہوتا، لیکن وہ میرے ذریعے یسُوع کو چھوتی ہے۔ اُسی طرح اُس عورت نے خدا کو یسُوع کے ذریعے چھوا، تب وہ نہیں جانتا تھا کہ عورت کے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ عورت نے صرف اسکی پوشاک چھوئی، اور جا کر بیٹھ گئی۔ اور اُس نے پھر- پھر اُس نے کہا، ''کس نے مجھے چھوا ہے؟''

(145) اور رسولوں نے کہا، ''کیوں، ہر ایک آپ کو چھو رہا ہے۔ آپ نے یہ کیوں کہا؟''

اُس نے کہا، ''مگر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ نیکی مجھ میں سے نکلی ہے۔''

(146) اب، آپ جانتے ہیں کہ نیکی کیا ہے؟ قوت۔ وہ ایک عورت کے چھونے سے کمزور ہوا، اور وہ ابنِ خدا تھا۔ میرے بارے میں کیا خیال ہے، ایک گناہ گار اُسکے فضل سے بچا ہوا۔ آپ جانتے ہیں یہ کیوں زیادہ ہے؟ کیونکہ اُس نے کہا تھا، ''یہ کام جو میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔ بلکہ تم اِس سے بھی بڑے کام کرو گے، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' ''بڑے،'' اُس نے یہاں یہ کہا، مگر اِس کا یونانی میں مطلب ہے، ''تم اس سے زیادہ کام کرو گے۔''

(147) اب، اِس خاتون کو میں نہیں جانتا۔ میں اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ یہ میرے لیے بالکل اجنبی ہے جیسے کہ دوسرے لوگ تھے۔ ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں۔ صرف اسلیئے آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، تاکہ لوگ جان سکیں، کہیں، "ہم اجنبی ہیں۔" اب، خدا کا بیٹا، جب وہ ایک مرتبہ ایک عورت سے اسطرح کے منظر میں، کنویں پر ملا، اور اُس نے کچھ لمحے اُس سے بات کی، اور وہ جان گیا کہ اُسکا کیا مسئلہ تھا، اور اُس نے بتایا کہ اُسکی کیا پریشانی تھی۔ اور اسلیئے وہ جان گئی، کہ وہ مسیحا تھا۔ اب یہ کہ - کہ میرے پاس...... آپ مجھے چھو چکی ہیں، میں آپکو چھو چکا ہوں مگر کچھ بھی نہیں ہوا۔ لیکن اگر میرا ایمان (نعمت کے ذریعے) اور آپکا ایمان (اُس پر ایمان رکھنے سے) اُسکو چھو سکتا ہے، تو وہ ہم سے بول سکتا ہے...... میرے وسیلہ آپ سے، تب آپ جانیں گی کہ وہ یہاں ہے جس طرح کہ - کہ وہ سوخار کے کنویں پر تھا۔ سمجھے؟ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟

(148) آپکی بہت زیادہ پریشانیاں، بہت زیادہ مصیبتیں، اور پیچیدگیاں ہیں! اِن میں سے ایک خاص بات جسکے لیے آپ دُعا کروانا چاہتی ہیں وہ جوڑوں کا درد ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ آپ جوڑوں کے درد کے باعث اکڑتی جارہی ہیں۔ جب آپ دیکھتی ہیں تو اپنا ہاتھ بلند کریں......

(149) اور میری یاداشت کے مطابق، آپ آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔ تھوڑی دیر ایک منٹ کے لیے رکیں، ہوسکتا ہے کہ کچھ اور کہا جائے اور وہ لے لینا...... یا، آپ جانتی ہیں، اور آپ ایسی چیزیں محسوس کرتی ہیں؛ آپ لوگ، جانتے ہیں، کس طرح اسکے خلاف بات کی جارہی ہے۔ وہ کہتے ہیں، "کیوں، وہ تو صرف اندازہ لگاتا ہے،" یا، آپ جانتے ہیں، اِسی طرح کی باتیں۔

(150) لیکن، آپ مجھے بہتر شخص لگتے ہیں، ایک لمحہ کے لیے مجھ سے بات کریں۔ ہم تھوڑی سی دیر کے لیے یہاں کھڑے ہوتے ہیں، کیونکہ میں سوچتا ہوں کہ آپ کے دل میں کچھ اور ہے جو آپ خدا سے چاہتے ہیں۔ اب، میں آپکی دُعا کا جواب نہیں دے سکتا، لیکن وہ دے سکتا ہے...... کیونکہ، اگر آپ اسکا یقین کریں، تو اِسکا جواب پہلے ہی مل چکا ہے۔ لیکن اگر آپ صرف ایمان رکھنا چاہتے ہیں؛ تو آپ ایمان رکھیں۔ اب، میں آپ کو بتاتا ہوں، یہ کسی پیارے کے لیے جو یہاں نہیں ہے، اور وہ بھائی ہے، اور وہ بھائی اِس ملک میں بھی نہیں ہے۔ وہ ایک نمی والے دیس میں ہے، جہاں بہت ساری جھیلیں ہیں۔ میں کہنا چاہونگا جیسے مشی گن میں یا کسی...... ہاں، مشی گن میں ہیں جہاں پر وہ ہے۔ اور

وہ جان لیوا بیماری سے دُکھ اُٹھا رہا ہے، اور وہ ایک گُردے کی بیماری سے پریشان ہے جسکا علاج نہیں ہوسکتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے، کیا یہ نہیں؟ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔اب، جو رومال آپ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے، وہ خدا کے سامنے اُٹھائیں، اپنے بھائی کو بھیج دیں اور اُسے بتائیں شک نہ کرے، بلکہ ایمان رکھے، اور وہ اُسے ٹھیک کر دیگا، وہ شفایاب ہو جائے گا اب بشرطیکہ آپ اس کا یقین کریں۔

(151) کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ اور پھر، دیکھیں، اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، تو صرف ایک ہی کام آپ کو کرنا ہے، کہ، اسے بالکل قبول کریں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

(152) اب آپ کہتے ہیں، ''وہ یہ، اور اُن لوگوں کو دیکھ رہا ہے۔وہ اُنھیں دیکھ رہا ہے، اور وہ یہی کر رہا ہے۔'' آپ یہ بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں!

(153) لیکن شاید آپ یہ نہیں جانتے ہیں...... یہ خاتون یہاں ہیں، یہاں، یہ مریض، خاتون، اسطرف سے اُوپر آئی ہیں، آپ جو کوئی بھی ہیں۔ میں اسکی طرف نہیں دیکھ رہا۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کی پریشانی مجھ پر ظاہر کر سکتا ہے؟ اگر آپ رکھتی ہیں تو، آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں، یہ خاتون یہاں ہیں، یہ مریض، خاتون یہاں ہیں۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، تب اگر آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں گی، تو دمے کی بیماری آپکو مزید تکلیف نہ دے گی۔ یہ درست ہے۔ ایمان رکھیں اور گھر جائیں!......؟......

(154) اسکومت دیکھیں، یہ کیا تھا؟ دیکھیں، وہ......آپ اِس طریقے سے دیکھیں، رو یا یہاں ہے کوئی مسئلہ نہیں کیا وقوع ہوتا ہے۔ آمین! کیا آپ یہ نہیں دیکھ سکتے؟ بالکل کامل جیسا کہ خدا کامل ہوسکتا ہے!

(155) کیا آپ بھی، ایمان رکھتے ہیں؟ دمہ آپکو بھی، اسطرح چھوڑ سکتا ہے، کیا یہ نہیں چھوڑ سکتا؟ آپ ایمان رکھیں یہ چھوڑ دئے گا؟ ٹھیک ہے، آپ-آپ جائیں اور خداوند یسُوع کو بتائیں کہ آپ-آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(156) کسی دن آپ کو ایک-ایک چھوٹی لاٹھی لینی پڑے گی اگر جوڑوں کے درد نے آپ کو معذور کر دیا تو، مگر آپ، معذور ہونے نہیں جا رہے ہیں۔ آپ اِسکا، یقین نہیں کرتے ہیں، کیا آپ یقین کرتے ہیں؟ آپ یقین کرتے ہیں کہ آپ تندرست ہونے جا رہے ہیں؟ تو جائیں اپنا راستہ لیں، یسُوع مسیح آپ کو تندرست کرتا ہے۔

(157) دل کا دورہ لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے، لیکن یہ آپ کو ہلاک نہ کر پائے گا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا اِسکو آپ کے لیے تندرست کر دے گا، اور آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہوئے جائیں، کہیں، ''میں واقعی ہی اِسکے لیے ایمان رکھتا ہوں۔''

(158) کیا آپ انگریزی بول سکتی ہیں؟ اور آپ انگریزی سمجھ سکتی ہیں؟ [بھائی برینہم کہتے ہیں ''کوئی شخص آئے۔'' ایک مترجم آئے - ایڈیٹر۔] جی ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ کیا آپ میرا ترجمہ اِس خاتون کے لیے کریں گے؟ اِس کو بتائیں اگر یہ ایمان رکھے گی، تو اسکے معدے کی بیماری ختم ہو جائے گی۔ کیا وہ- وہ ایمان لاتی ہے؟ آپکی کمر کی تکلیف بھی، ٹھیک ہو جائے گی، لہٰذا اب آپ شفایاب ہوتے ہوئے اپنی راہ پر جا سکتی ہیں۔ آپ کیسی ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ [وہ کہتی ہے، ''جی، جناب۔'' - ایڈیٹر۔]

(159) وہ آدمی کمر کی تکلیف کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے، جب میں نے یہ کہا تو وہ میری طرف دیکھ رہا ہے۔ وہ بھی، ٹھیک ہو سکتا ہے، جناب، اگر آپ اِس کا یقین کریں تو۔ ٹھیک ہے، جناب۔

(160) آپ کی اگلی طرف ٹھیک ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہیں، آپ کو گلے کی تکلیف ہے، خاتون، کیا آپ کو ہے؟ آپ ایمان رکھیں خدا آپ کو شفاء دے گا؟ آپ چاہتی ہیں کہ اُس چھوٹے لڑکے کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھا جائے، تو وہ بھی، تندرست ہو جائے گا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتی ہیں؟ آپ کو زنانہ بیماری تھی، عورتوں والی بیماری، یہ آپ کو اب نہیں ہے۔ آپ کے ایمان نے آپ کو شفاء دے دی ہے اور آپ بالکل تندرست ہو چکی ہیں۔

(161) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ آئیں اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر رکھتے ہوئے دُعا کریں ایمان سے دُعا کریں، ہم میں سے ہر ایک، ایمان سے دُعا کرے۔

(162) پیارے خدا، جبکہ ہم تیری الٰہی حضوری سے بہت زیادہ ڈھانپے ہوئے ہیں، اور تجھے سامعین کے دوران کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، بیمار ہر طرف شفاء پا رہے ہیں۔ تو خدا ہے۔ میں پوری جماعت کیلئے دُعا کرتا ہوں کہ تو اُنہیں شفاء دے۔ خدا اپنے دم سے اِنکے دلوں کو تازہ دم ہونے دے، اور یہ جان جائیں کہ وقت گذر رہا ہے۔ ہم تھوڑی ہی دیر کیلئے یہاں پر ہیں، پھر ہم اُسکے ساتھ ہونگے جس سے ہم پیار کرتے ہیں۔ اور اب ہونے دے کہ تیری حضوری ہر ایک کیلئے شفاء لائے۔

(163) ہم شیطان کو رد کرتے ہیں، ہم اُسکے سارے کاموں کو بھی رد کرتے ہیں۔ شیطان، یسُوع مسیح کے نام سے، لوگوں میں سے باہر نکل آ۔

(164) اب وہ سب جو اُس پر ایمان رکھیں گے، اور اپنی شفاء کو قبول کریں گے، آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، کہیں، ''اب میں اپنی شفاء حاصل کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔'' اِس سے قطع نظر کہ آپ کی حالت کیسی ہے، اگر آپ واقعی ہی ایمان رکھتے ہیں، تو اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اپنے ہاتھوں کو بھی اُٹھا لیں، اور کہیں، ''خداوند یسُوع، مجھے شفاء دینے کے لیے، شکریہ۔'' خدا آپ کے ساتھ ہو۔